ذِكْرُ الْاَمْرِ بِسُؤَالِ الْعَبْدِ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا الْيَقِينَ بَعْدَ الْمُعَافَاةِ

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ بندہ اپنے پروردگار سے معافات کے بعد یقین کا بھی سوال کرے

952 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَوْسَطَ بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيِّ،

(متن حدیث): قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ يَخْطُبُ النَّاسَ وَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوَّلٍ فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، سَلُوْا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ، فَاِنَّهُ لَمْ يُعْطَ اَحَدٌ مِثْلَ الْيَقِينِ بَعْدَ الْمُعَافَاةِ، وَلَا اَشَدَّ مِنَ الرِّيبَةِ بَعْدَ الْكُفْرِ، وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهُ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ، فَاِنَّهُ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ. اَرَادَ بِهٖ مُرْتَكِبَهُمَا لَا نَفْسَهُمَا. (1: 104)

اوسط بن عامر بجلی یہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد مدینہ منورہ آیا' تو میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پایا۔ انہوں نے فرمایا: گزشتہ سال نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے تھے۔ (یہ بات انہوں نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

لیکن وہ ہر مرتبہ درمیان میں رونے لگ پڑتے تھے۔ پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ سے معافات مانگو کیونکہ کسی بھی شخص کو معافات کے بعد یقین جیسی (یہاں ہونا یہ چاہئے کہ یقین کے بعد معافات جیسی) کوئی چیز نہیں دی گئی اور کفر کے بعد شک سے زیادہ شدید اور کوئی چیز نہیں ہے اور تم پر سچائی کو اختیار کرنا لازم ہے۔

952- إسناده قوی، وأخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلة (883) عن إسحاق بن إبراهیم، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/8 عن عبد الرحمٰن بن مهدی، بهذا الإسناد. وأخرجه الحمیدی (2)، والنسائی (881)، وأبو بكر المروزی فی مسند أبی بكر (94) من طریق الولید بن مسلم، والنسائی (880) عن یحیی بن عثمان. وأخرجه الحمیدی (7) عن عبد الرحمٰن بن زیاد الرصاصی، وأحمد 1/3 عن محمد بن جعفر، و 1/5 عن هاشم، و 1/7 عن روح، والنسائی (882) عن علی بن الحسین، عن أمیة بن خالد، وأبو بكر المروزی (92) عن أحمد بن علی، عن علی بن الجعد، و (93) عن أحمد بن علی، عن أبی خیثمة، عن وهب بن جریر، و (95) عن أحمد بن علی، عن عبید الله بن عمر القواریری، عن غندر، وابن ماجة (3849) فی الدعاء، عن أبی بكر وعلی بن محمد، عن عبید بن سعید، كلهم عن شعبة. وصححه الحاكم 1/529 من طریق بشر بن بكر، عن سلیم بن عامر، به، ووافقه الذهبی. وقال الهیثمی فی المجمع. 10/173: رواه أحمد، ورجاله رجال الصحیح غیر أوسط، وهو ثقة. وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد (724) عن آدم، عن شعبة، عن سوید ابن حجیر عن سلیم، به. وأخرجه النسائی (879) من طریق لقمان بن عامر،

www.islamicurdubooks.com

کیونکہ یہ نیکی کی طرف لے کر جاتی ہے اور یہ دونوں جنت میں ہوں گی اور تم پر جھوٹ سے بچنا لازم ہے کیونکہ یہ گناہ کی طرف لے کر جاتا ہے اور یہ دونوں جہنم میں ہوں گے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی مراد ان کا ارتکاب کرنے والا شخص ہے ان کا وجود مراد نہیں ہے۔

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّا يَسْتَعْمِلُهُ ...

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی جو عمل کرتا ہے (محشی نے یہ وضاحت کی ہے یہاں اصل مسودے میں تقریباً سات الفاظ مٹے ہوئے ہیں)

953 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا السَّخْتِيَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنَادَةَ بْنَ اَبِيْ اُمَيَّةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اَنَّ جِبْرِيلَ رَقَاهُ وَهُوَ يُوعَكُ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَّسَمٍّ، وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو بخار تھا' تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو دم کیا انہوں نے یہ کلمات پڑھے:

''میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے آپ کو ہر اس بیماری سے بچنے کا دم کر رہا ہوں' جو آپ کو اذیت دیتی ہے اور ہر حاسد کے حسد سے بچنے کے لئے اور (نقصان پہنچانے والی) نظر اور زہر سے بچاؤ کے لئے آپ کو دم کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا کرے۔''

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا التَّفَضُّلَ عَلَيْهِ بِمَغْفِرَةِ اَنْوَاعِ ذُنُوْبِهِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرتے ہوئے اس کے مختلف قسم کے گناہوں کی مغفرت کر دے

954 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّي، وَهَزْلِي، وَخَطَئِي، وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ. (5: 12)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

www.islamicurdubooks.com

''اے اللہ! تو میری کوشش (یا سنجیدگی) میرے مذاق میری خطا میرے جان بوجھ کے کرنے اور میری طرف سے ہونے والی ہر چیز کی مغفرت کردے۔''

ذِكْرُ مَا اُبِيحَ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ رَبَّهٗ جَلَّ وَعَلَا الْمَغْفِرَةَ لِذُنُوْبِهٖ بِلَفْظِ التَّمْثِيلِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح قرار دی گئی ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے ہوئے تمثیل کے الفاظ استعمال کرے

955 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُوْدٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِىْ رِزْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيْدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ، عَنْ مَّجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِىْ مِنَ الذُّنُوْبِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِىْ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ. (5: 12)

حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! تو برف اولوں اور پانی کے ذریعے مجھے ذنوب سے پاک کردے۔ اے اللہ! تو مجھے ذنوب سے یوں پاک کردے جس طرح میل سے کپڑے کو پاک کیا جاتا ہے۔''

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يُّقَدِّمَ قَبْلَ هٰذَا الدُّعَاءِ التَّحْمِيْدَ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے وہ اس دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے

953–وأخرجه ابن أبى شيبة 10/205 عن يحيى بن أبى كثير، وأحمد 1/3، وأبو بكر المروزى (47)، والترمذى (3558) فى الدعوات، من طريق أبى عامر العقدى، والبغوى فى شرح السنة (1377) من طريق يحيى بن أبى بكير، كلهم عن زهير بن محمد، عن عبد الله بن محمد بن عقيل، عن معاذ بن رفاعة، عن أبيه، عن أبى بكر. وسنده حسن. وأخرجه أحمد 1/9، ومن طريقه النسائى (885) عن بهز بن أسد، عن سليم بن حبان، عن قتادة عن حميد بن عبد الرحمٰن، عن عمر، عن أبى بكر. وأخرجه أحمد 1/8 عن وكيع، و 1/11 عن سفيان، كلاهما عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ، عن أبى بكر. وأخرجه النسائى (884) من طريق جبير بن نفير، عن أبى بكر. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/205 من طريق يحيى بن جعدة، عن أبى بكر. وتقدم برقم (950) من طريق أبى هريرة، عن أبى بكر .. وفى الباب ما يقويه من حديث أبى سعيد الخدرى عند مسلم (2186)، والترمذى (972)، وابن أبى شيبة 10/317، وعَنْ عَآئِشَةَ عند مسلم (2185)، وعن أبى هريرة عند ابن ماجة (3524)، وفيه عاصم بن عبيد الله العمرى، وهو ضعيف. (1) حديث صحيح، شريك: هو ابن عبد الله النخعى الكوفى القاضى سيِّىء الحفظ، لكنه متابع، وباقى رجاله ثقات. وأخرجه أحمد 4/417 من طريق أبى أحمد الزبيرى، وابن ابى شيبة 10/281 من طريق محمد بن عبد الله الأسدى، كلاهما، عن شريك، به وأخرجه البخارى (6399) فى الدعوات: باب قول النبى: اَللّٰهم اغفر لى، وفى الأدب المفرد (689) عن محمد بن المثنى.

www.islamicurdubooks.com

956 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ . (5: 12)

۞۞ حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! حمد تیرے لئے مخصوص ہے' جو آسمانوں کو بھر دے اور جو زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے بھر دے' تو مجھے برف اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ذریعے پاک کر دے اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے یوں پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے۔''

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ الرَّبَّ جَلَّ وَعَلَا الْمَغْفِرَةَ لِذُنُوْبِهِ، وَاِنْ كَانَ فِيْ لَفْظِهِ اسْتِقْصَاءٌ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے پروردگار سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے اگرچہ اس کے الفاظ میں استقصاء ہو

957 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

956- إسناده صحيح، رجاله رجال البخاري ما عدا إبراهيم بن يزيد، وهو صدوق . وأخرجه النسائي 1/199 في الطهارة: باب الاغتسال بالماء البارد. (3) إسناده صحيح على شرط الشيخين وأخرجه أبو داوُد الطيالسي (824) عن شعبة، به.

957-وأخرجه أحمد 4/354 عن محمد بن جعفر وحجاج وروح، ومسلم (476) (204) في الصلاة: باب ماذا يقول إذا رفع رأسه من الركوع من طريق محمد بن جعفر، والنسائي 1/198 في الطهارة: باب الاغتسال بالثلج، من طريق بشر بن المفضل، والبخاري في الأدب المفرد (684) من طريق آدم، جميعهم عن شعبة، به. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (676) من طريق عبد الله بن محمد، عن أبي عامر، عن إسرائيل، عن مجزأة، به . ونصفه الأول اللّٰهم لك الحمد .. من شيء بعد أخرجه ابن أبي شيبة 2/247، ومن طريقه مسلم (476) (202) ، وأخرجه أحمد 4/381، كلاهما (ابن أبي شيبة وأحمد) عن أبي معاوية عن الأعمش، عن عبيد بن الحسن، عن ابن أبي أوفى . وأخرجه أبو داوُد الطيالسي 1/256، ومسم (476) (203) عن شعبة، عن عبيد بن الحسن، عن ابن أبي أوفى . وأخرجه أحمد 4/356 عن أبي نعيم، عن مسعر، عن عبيد بن الحسن، عن ابن أبي أوفى. ونصفه الآخر اللّٰهم طهرني بالثلج .. أخرجه ابن أبي شيبة 10/213 من طريق يحيى بن أبي بكير، عن شعبة، به. وأخرجه أحمد 4/381 عن إسماعيل، عن ليث عن مدرك، عن ابن أبي أوفى. وأخرجه الترمذي (473) في الدعوات: باب في دعاء النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِي، وَجَهْلِي، وَإِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِي، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ، وَعَمْدِيْ وَجَهْلِي، وَجَدِّي وَهَزْلِي، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (5: 12)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میری خطاؤں' میرے جہل' میرے اپنے معاملے میں اسراف کے حوالے سے میری مغفرت کردے اور ہر چیز کے بارے میں بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' اے اللہ! میری خطاؤں میرے جان بوجھ کر کئے گئے اعمال میرے عمد' میرے جہل میری سنجیدگی اور میرے مذاق اور ہر وہ چیز جو میری طرف سے ہوئی ہے اس کی مغفرت کر دے۔ اے اللہ! جو میں نے پہلے کیا ہے' جو بعد میں کروں گا' جو پوشیدہ طور پر کیا' جو اعلانیہ کیا۔ اس کے حوالے سے میری مغفرت کردے' بے شک تو آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمَرْءِ بِسُؤَالِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰى فِيْ دُعَائِهِ

آدمی کو اس بات کا حکم ہوئے ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی دعا میں اللہ تعالیٰ سے ''فردوس اعلیٰ'' کا سوال کرے

958 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

(متن حدیث): قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ اِنَّهَا لَجِنَانٌ، وَاِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلٰى، فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ. (1:104)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اُم حارثہ! بے شک جنت کی کئی قسمیں ہیں اور حارثہ' فردوس اعلیٰ میں ہے' جب تم نے اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہو' تو اس سے (جنت) فردوس مانگو۔''

958- إسناد صحيح، على شرطهما، وأخرجه البخاري (639) في الدعوات: باب قول النبي: اللّٰهم اغفر في ما قدمت وما أخرت، وفي الأدب المفرد (688)، ومسلم (2719) في الذكر والدعاء: باب التعوذ من شر ما عمل، عن محمد بن بشار، بهذا الإسناد. وأخرجه مسلم (2719) (70) عن عبيد الله بن معاذ، عن أبيه، عن شعبة، به. وانظر الحديث (954).

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا تَحْسِينَ خُلُقِهٖ كَمَا تَفَضَّلَ عَلَيْهِ بِحُسْنِ صُوْرَتِهٖ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے اخلاق کو اچھا کردے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ فضل کیا ہے کہ اس کی شکل وصورت کو اچھا بنایا ہے

959 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي **(12:5)**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

''اے اللہ! تو نے میری تخلیق کو خوبصورت کیا ہے' تو میرے اخلاق کو بھی خوبصورت کردے۔''

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا الْمُجَانَبَةَ عَنِ الْاَخْلَاقِ الْمُنْكَرَةِ وَالْاَهْوَاءِ الرَّدِيَّةِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرے کہ وہ اسے برے اخلاق اور خراب خواہشات سے محفوظ رکھے

960 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بِالْفُسْطَاطِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحْرِزٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهٖ قَالَ:

959- إسناده صحيح على شرطهما، وأخرجه الترمذى (3174) فى التفسير: باب ومن سورة المؤمنين، عن عبد بن حميد، عن روح بن عبادة، عن سعيد بن أبى عروبة، بهذا الإسناد، وقال. هذا حديث حسن صحيح. وأخرجه أحمد 3/210 و 260 والبخارى (2809) فى الجهاد. باب من أتاه سهم غرب فقتله، من طريقين عن قتادة، به. وأخرجه ابن سعد 3/510، 511، وأحمد 3/124 و 215 و 272 و 282 و283، من طريقين عن ثابت، عن أنس. وصححه الحاكم 3/208، ووافقه الذهبى، وهو كما قالا. وأخرجه أحمد 3/264، والبخارى (3982) فى المغازى، و (6550) و (6567) فى الرقاق، من طريقين عن حميد، عن أنس.

960- إسناده صحيح، محمد بن على بن محرز: بغدادى نزل مصر، وكان صديقاً للامام أحمد وجاره قال ابن أبى حاتم 8/27: كتب عنه أبى بمصر، وسألته عنه، فقال: كان ثقة، وذكره المؤلف فى الثقات 9/127، وباقى رجاله ثقات، وأبو أسامة: هو حماد بن أسامة. وأخرجه الترمذى (3591) فى الدعوات، عن سفيان بن وكيع، عن أحمد بن بشير وأبى أسامة، بهذا الإسناد، وسفيان بن وكيع ضعيف، ومع ذلك فقد حسنه الترمذى. وأخرج الطبرانى 19/19 من طريق عبيد بن غنام، عن أبى بكر بن أبى شيبة، وعن أحمد بن القاسم بن مساور الجوهرى، عن سعد بن سليمان الواسطى، كلاهما

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ، وَالْاَهْوَاءِ، وَالْاَسْوَاءِ، وَالْاَدْوَاءِ. (5: 12)

❀❀ زیاد بن علاقہ اپنے چچا (حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے۔

''اے اللہ! مجھ سے ناپسندیدہ اخلاق، نفسانی خواہشات، بری عادات اور بیماریوں کو دور کر دے۔''

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ سُؤَالُ رَبِّهِ جَلَّ وَعَلَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ عِنْدَ الصَّبَاحِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے وہ صبح کے وقت اپنے پروردگار سے عفو اور عافیت کا سوال کرے

961 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ:

(متن حدیث): لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِيْنَ يُمْسِي وَحِيْنَ يُصْبِحُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي، وَدُنْيَايَ، وَاَهْلِي، وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِيْنِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي. (5: 12)

قَالَ وَكِيعٌ: يَعْنِي: الْخَسْفَ.

❀❀ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح اور شام کے وقت ان کلمات کو پڑھنا کبھی ترک نہیں کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال کے بارے میں تجھ سے معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ چیزوں پر پردہ رکھ اور میری

961–وأخرجه ابن أبي شيبة 10/240، وأحمد 2/25، كلاهما عن وكيع، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد (5074) في الأدب: باب ما يقول إذا أصبح، عن يحيى بن مسلم، وابن ماجة (3871) في الدعاء: باب ما يدعو الرجل إذا أصبح وإذا أمسى، عن علي بن محمد الطنافسي، والبخاري في الأدب المفرد برقم (1200) عن محمد بن سلام، ثلاثتهم عن وكيع، به. وحسنه الحاكم 1/517–518، ووافقه الذهبي. وأخرجه ابن أبي شيبة 10/239، والنسائي 8/282 في الاستعاذة: باب الاستعاذة من الخسف، وفي عمل اليوم والليلة برقم (566)، والطبراني في الكبير (13296) من طريق الفضل بن دكين، وأبو داوُد (5074) من طريق ابن نمير كلاهما عن عبادة بن مسلم الفزاري، به. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (698) عن الوليد بن صالح، عن عبيد الله ابن عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ يونس بن خباب، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ ابن عمر.

www.islamicurdubooks.com

پریشانیوں کو امن دے۔ اے اللہ! میرے سامنے میرے پیچھے، میرے دائیں طرف، میرے بائیں طرف اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور میں تیری عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ مجھے اپنے نیچے کی طرف سے کوئی دھوکا دیا جائے۔''

وکیع نامی راوی کہتے ہیں اس سے مراد زمین میں دھنستا ہے۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو صبح اور شام کے وقت کیا پڑھنا چاہئے؟

962 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِيْ مَا اَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحْتُ، وَاِذَا اَمْسَيْتُ، قَالَ: قُلِ: اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ. (1: 104)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسی چیز کے بارے میں بتائیے، جسے میں صبح وشام پڑھا کروں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ میں اپنی ذات کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: صبح کے وقت شام کے وقت اور جب تم بستر پر لیٹو، تو اس وقت یہ پڑھ لیا کرو۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْعَبْدِ عِنْدَ الصَّبَاحِ اَنْ يَّسْاَلَ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا خَيْرَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، وہ صبح کے وقت اپنے پروردگار سے اس دن کی بھلائی کا سوال کرے

963 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا اَصْبَحَ: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ، وَمِنْ خَيْرِ مَا فِيْهِ، وَخَيْرِ مَا بَعْدَهُ.

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَسُوْءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَإِذَا اَمْسَى، قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ،

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: وَحَدَّثَنِي زُبَيْدٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ فِيْهِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (5: 12)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

''ہم نے صبح کر لی ہے اور اللہ کی بادشاہی میں بھی صبح ہوگئی ہے تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے (اے اللہ!) میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس میں موجود بھلائی اور اس کے بعد آنے والی بھلائی کا سوال کرتا ہوں' اور میں کاہلی، بڑھاپے، بری عمر، دجال کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) جب شام ہو جاتی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی کی مانند کلمات پڑھا کرتے تھے:

حسن بن عبیداللہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا میں یہ بھی پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لئے مخصوص ہے حمد اسی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

ذِكْرُ مَا يَدْعُوْ الْمَرْءُ بِهٖ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا إِذَا اَصْبَحَ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو صبح کے وقت اپنے پروردگار سے کیا دعا مانگنی چاہئے؟

964 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوْفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ،

963- إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيح غير عمرو بن عاصم الثقفي، وهو ثقة، وأخرجه ابن أبي شيبة 10/237 عن غندر، وأحمد 1/9 و 10، 11 عن بهز وعفان، و 2/297 عن محمد بن جعفر، والبخاري في الأدب المفرد (1202) عن سعيد بن الربيع، والطيالسي 1/251، ومن طريقه الترمذي (3392) في الدعوات باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، والنسائي في عمل اليوم والليلة (11) عن بندار، عن غندر، و (795) عن عبد الله بن محمد بن تميم، عن حجاج بن محمد، والدارمي 2/292 في الاستئذان. باب ما يقول إذا أصبح، عن سعيد بن عامر، كلهم عن شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (1203) عن مسدد، وأبو داؤد (5067) في الأدب: باب ما يقول إذا أصبح عن مسدد، والنسائي في عمل اليوم والليلة (576) عن زياد بن أيوب، والحاكم 1/513 من طريق عمرو بن عون.

www.islamicurdubooks.com

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ . (5: 12)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! تیری مدد سے ہم نے صبح کی ہے تیری مدد سے ہم شام کرتے ہیں تیری مدد سے ہم زندہ ہیں اور تیری مدد سے مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے مؤقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو نقل کرنے میں حماد بن سلمہ نامی راوی منفرد ہے

965 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى ثَقِيفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ . (5: 12)

964- إسناده صحيح على شرط مسلم، وهو فى مصنف ابن أبى شيبة 10/238، وأخرجه من طريقه مسلم (2723) (76) فى الذكر: باب التعوّذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (23) عن أحمد بن سليمان، كلاهما عن حسين ابن على، بهذا الإسناد . وأخرجه أحمد 1/440 عن عبد الرحمٰن بن مهدى، ومسلم (2723) فى الذكر، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (573) ، عن قتيبة بن سعيد، كلاهما عن عبد الواحد بن زياد، عن الحسن بن عبد الله، به. وأخرجه مسلم (2723) (75) فى الذكر، وأبو داوُد (5071) فى الأدب: باب ما يقول إذا أصبح، والترمذى (3390) فى الدعوات: باب ما جاء فى الدعاء إذا أصبح واذا أمسى، من طرق عن جرير عن الحسن بن عبد الله، به، وقال الترمذى: حسن.

965- إسناده حسن، سهيل بن أبى صالح، صدوق تغير حفظه بأخرة، أخرج له مسلم فى الأصول والشواهد وروى له البخارى مقروناً وتعليقاً، وباقى رجاله ثقات . وأخرجه ابن أبى شيبة 10/244، عن حسن بن موسى، وأحمد 2/354 عن حسن بن موسى، و522 عبد الصمد وعفان، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (8) عن الحسن بن أحمد بن حبيب، عن إبراهيم، كلهم عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد.وسيورده المؤلف فى الرواية التالية من طريق وهيب عن سهيل بن أبى صالح، فانظره . (2) إسناده حسن، وأخرجه البغوى فى شرح السنة (1325) من طريق محمد بن إسحاق بن إبراهيم، بهذا الإسناد . وأخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة (564) عن زكريا بن يحيى، عن عبد الأعلى بن حماد، به . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد (1119) عن معلى، وأبو داوُد (5068) فى الأدب، عن موسى بن إسماعيل، كلاهما عن وهيب، به . وأخرجه الترمذى (3391) فى الدعوات، عن على بن حجر، عن عبد الله بن جعفر، وابن ماجة (3868) فى الدعاء، عن يعقوب بن حميد بن كاسب

www.islamicurdubooks.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ کلمات پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! ہم تیری مدد سے صبح کرتے ہیں تیری مدد سے شام کرتے ہیں تیری مدد سے زندہ ہیں تیری مدد سے مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِسُؤَالِ الْمَرْءِ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا قَضَاءَ دَيْنِهٖ وَغِنَاهُ مِنَ الْفَقْرِ

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ بندہ اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے قرض کو ادا کردے اور اسے فقر سے بے نیاز کردے (یعنی خوشحال کردے)

966 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، قَالَ: حَدَّ
اُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَتْ فَاطِمَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهٗ خَادِمًا، فَقَالَ لَهَا: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، اَعُوْذُ بِكَ مِ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، اقْ الدَّيْنَ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ. (1: 104)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تاکہ آ خادم مانگیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم یہ پڑھا کرو:

''اے اللہ! اے سات آسمانوں کے پروردگار اے عرشِ عظیم کے پروردگار اے ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار! تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے، تو باطن ہے تجھ سے نیچے کوئی چیز نہیں ہے۔ اے تورات، انجیل او فرقان (یعنی قرآن) کو نازل کرنے والے۔ اے دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے۔ میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پنا مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو، تو نے پکڑا ہوا ہے، تو ہی پہلا ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں تھا، تو ہی بعد والا ہے تیرے بعد کو

966- إسناده صحيح، أبو كريب: محمد بن العلاء، وأبو أسامة: حماد بن أسامة، وأخرجه مسلم (2713) (63) في باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع، من طريق أبي كريب بهذا الإسناد. وأخرجه ابن أبي شيبة 10/262، ومن طر (3713) (63)، وابن ماجة (3831) في الدعوات: باب دعاء النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وأخرجه أحمد 2/381، (5051) في الأدب: باب ما يقول عند النوم، والبخاري في الأدب المفرد، (1212) من طريق وهيب. وأخرجه مسلم 61) عن زهير بن حرب، والنسائي في عمل اليوم والليلة (790) عن إسحاق بن ابراهيم. وأخرجه أحمد 2/536، (5051)، وابن ماجة (3873) في الدعاء: باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه، من طرق.

www.islamicurdubooks.com

نہیں ہوگا' تو ہمارا قرض ادا کردے اور ہمیں غربت سے بے نیاز کردے۔''

ذِكْرُ السَّبَبِ الَّذِىْ مِنْ اَجْلِهٖ اَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا: (فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ)

اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''حالانکہ انہوں نے اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی اختیار نہیں کی اور وہ گڑگڑائے نہیں تھے''۔

967 - (سندحدیث): اَخْبَـرَنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّغْوَلِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ النَّحْوِیُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ فَقَدْ اَكَلْنَا الْعِلْهِزَ - يَعْنِى الْوَبَرَ وَالدَّمَ - فَاَنْزَلَ اللّٰهُ:

(وَلَقَدْ اَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ، فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ). (المؤمنون: 76) (3: 64)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابوسفیان بن حرب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' انہوں نے عرض کی: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر اور اپنے ساتھ رشتے داری کا واسطہ دے کر یہ کہتا ہوں کہ ہم لوگ قحط کی شدت کی وجہ سے العلھز (یعنی بال اور خون کھا رہے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

(وَلَقَدْ اَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ، فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ). (المؤمنون: 76)

''اور ہم نے عذاب کے ذریعے ان پر گرفت کی حالانکہ انہوں نے اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی اختیار نہیں کی اور وہ گڑگڑائے نہیں تھے''

ذِكْرُ مَا يَدْعُوْ الْمَرْءُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالضُّرِّ اِذَا نَزَلَ بِهٖ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو مشکل اور مصیبت کا سامنا کرنے کے وقت کیا دعا مانگنی چاہئے؟

968 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ قَالَ:

967-إسناده حسن كما قال الحافظ في الفتح 6/510، علي بن الحسين بن واقد: صدوق يهم، وقد توبع عليه، وباقي رجاله ثقات، وأخرجه الطبراني في الكبير (12038) من طريق عيسى بن القاسم الصيدلاني البغدادي. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد 7/73، وقال: رواه الطبراني.

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اَحْيِنِىْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى، وَتَوَفَّنِىْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِىْ .

ﷺ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی پیش آنے والی تکلیف کی وجہ سے موت کی آرزو ہرگز نہ کرے اگر اس نے ضرور ایسا کرنا ہو تو پھر وہ یہ کہے۔

''اے اللہ! تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دے دینا جب موت میرے حق میں بہتر ہو۔''

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِمَعْنَى مَا ذَكَرْنَاهُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کی صراحت کرتی ہے

969 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمَقَابِرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، وَلٰكِنْ لِيَقُلِ: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى، وَتَوَفَّنِىْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِىْ . (5: 12)

ﷺ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

968- إسناده صحيح، على شرط الشيخين. وأخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة (910) عن محمد بن بشار، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/281 عن محمد بن جعفر، به. وأخرجه الطيالسى 1/152، عن شعبة، به. وأخرجه أحمد 3/101، والبخارى (6351) فى الدعوات: باب الدعاء بالموت والحياة، عن ابن سلام، ومسلم (2680) (10) فى الذكر: باب كراهة تمنى الموت لضر نزل به، عن زهير بن حرب، والترمذى (2971) فى الجنائز: باب ما جاء فى النهى عن التمنى للموت، والنسائى 4/3 فى الجنائز: باب تمنى الموت، وفى عمل اليوم والليلة (1057) عن على بن حجر، كلهم عن إسماعيل ابن علية، عن عبد العزيز بن صهيب به. وأخرجه أبو داوُد (3108) فى الجنائز: باب فى كراهة تمنى الموت، عَنِ ابْنِ بن هلال، والنسائى 4/3، وابن ماجه (4265) فى الزهد: باب ذكر الموت والاستعداد له، عن عمران بن موسى، كلاهما عن عبد الوارث بن سعيد، عن عبد العزيز بن صيب، به. وأخرجه أحمد 3/163 و 195 و 208 و 247، والبخارى (5671) فى المرضى: باب تمنى المريض للموت، ومسلم (2680)، والنسائى 4/4 فى الجنائز: باب الدعاء بالموت، والبيهقى فى السنن 3/377، والبغوى فى شرح السنة (1444)، من طرق عن ثابت، عن أنس. وأخرجه أبو داوُد الطيالسى 1/152، ومن طريقه أبو داوُد (3109)، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (1060) عن شعبة، عن قتادة، عن أنس. وأخرجه الطيالسى 1/152، وأحمد 3/171 عن محمد بن جعفر، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (1061) عن إسحاق بن إبراهيم، عن النضر، ثلاثتهم عن شعبة، عن على بن زيد، عن أنس. وأخرجه أحمد 3/258 عن عفان، ومسلم (2680) عن حامد بن عمر، كلاهما عن عبد الواحد، عن عاصم الأحول، عن النضر بن أنس، عن أنس. وفى الباب عن خباب عند البخارى، (5672) و (6349) و (6350)، ومسلم (2681)، وعن أبى هريرة عند البخارى (5673) ومسلم (2682).

www.islamicurdubooks.com

''کوئی بھی شخص کسی پیش آنے والی تکلیف کی وجہ سے موت کی آرزو ہرگز نہ کرے بلکہ اسے یہ کہنا چاہئے اے اللہ! تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دے دینا جب موت میرے حق میں بہتر ہو۔''

ذِكْرُ وَصْفِ دَعَوَاتِ الْمَكْرُوبِ

پریشانی کا شکار شخص کی دعا کی صفت کا تذکرہ

970 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيْلِ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ: اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

پریشانی کا شکار شخص کی دعا یہ ہے:

''اے اللہ! میں تیری رحمت سے اُمید رکھتا ہوں' اس لئے' تو پلک جھپکنے تک کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام معاملات کو ٹھیک کردے تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔''

ذِكْرُ الْخِصَالِ الَّتِيْ يُرْتَجَى لِلْمَرْءِ بِاسْتِعْمَالِهَا زَوَالُ الْكَرْبِ فِي الدُّنْيَا عَنْهُ

ان خصائل کا تذکرہ جن پر عمل کرنے کی صورت میں آدمی کے لئے یہ اُمید کی جاسکتی ہے' دنیا میں اس سے پریشانی ختم ہوجائے گی

971 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

970- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه أحمد 3/104 عن ابن أبى عدى، والنسائى 4/3 فى الجنائز: باب تمنى الموت، عن قتيبة، عن يزيد بن زريع، كلاهما، عن حميد بهذا الإسناد. (2) إسناده محتمل للتحسين، عبد الجليل بن عطيه، صدوق يهم، وجعفر بن ميمون: صدوق يخطىء، وباقى رجاله ثقات. وأبو بكرة: هو نفيع بن الحارث. وأخرجه مطولاً ابن أبى شيبة 10/196، وأحمد 5/42، وأبو داوُد (5090) فى الأدب: باب ما يقول إذا أصبح، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (651)، والبخارى فى الأدب المفرد (701)، من طرق عن أبى عامر العقدى بهذا الإسناد. وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد 10/137 وقال: رواه الطبرانى وإسناده حسن. وحسنه الحافظ فى أمالى الأذكار فيما نقله عنه ابن علان 4/8.

(متن حدیث): خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِاَهْلِهِمْ، فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ، فَلَجَؤُوا اِلٰى جَبَلٍ، فَوَقَعَتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: عَفَا الْاَثَرُ، وَوَقَعَ الْحَجَرُ، وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ، ادْعُوا اللّٰهَ بِاَوْثَقِ اَعْمَالِكُمْ.

فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَتِ امْرَاَةٌ تُعْجِبُنِي، فَطَلَبْتُهَا، فَاَبَتْ عَلَيَّ، فَجَعَلْتُ لَهَا جُعْلًا، فَلَمَّا قَرَّبَتْ نَفْسَهَا، تَرَكْتُهَا، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ، وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْجَبَلِ.

فَقَالَ الْاٰخَرُ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ، وَكُنْتُ اَحْلُبُ لَهُمَا فِي اِنَائِهِمَا، فَاِذَا اَتَيْتُهَا، وَهُمَا نَائِمَانِ، قُمْتُ قَائِمًا حَتّٰى يَسْتَيْقِظَا، فَاِذَا اسْتَيْقَظَا شَرِبَا، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ.

فَقَالَ الثَّالِثُ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا يَوْمًا فَعَمِلَ لِي نِصْفَ النَّهَارِ، فَاَعْطَيْتُهُ اَجْرَهُ فَتَسَخَّطَهُ وَلَمْ يَاْخُذْهُ، فَوَفَّرْتُهَا عَلَيْهِ حَتّٰى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ جَاءَ يَطْلُبُ اَجْرَهُ فَقُلْتُ: خُذْ هٰذَا كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتَ لَمْ اُعْطِهِ اِلَّا اَجْرَهُ، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ الْحَجَرُ وَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ. (12:1)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوْلُهُ فَوَفَّرْتُهَا عَلَيْهِ بِمَعْنَى قَوْلِهِ: فَوَفَّرْتُهَا لَهُ، وَالْعَرَبُ فِي لُغَتِهَا تُوقِعُ عَلَيْهِ بِمَعْنَى لَهُ.

وَسَعِيْدُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ بِالْمَدِيْنَةِ، لِاَنَّهُ بِهَا نَشَاَ، وَالْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ لِخُرُوجِهِ عَنْهَا فِي يَفَاعَتِهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم سے پہلے کے زمانے میں تین لوگ اپنے گھر کی طرف واپس جارہے تھے راستے میں بارش شروع ہوگئی۔ وہ پہاڑ کی پناہ میں آگئے ان پر ایک پتھر آکر گرگیا۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: ہمارے قدموں کے نشانات ختم ہو گئے ہیں۔ اور پتھر آکر گرگیا ہے۔ اب تمہاری اس جگہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو کچھ پتہ نہیں ہے' تو تم اپنے سب سے زیادہ قابل اعتماد وسیلے کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔

971- إسناده حسن، عمران القطان: صدوق يهم، وباقي رجاله ثقات، وأخرجه البزار (1869) عن محمد بن المثنى وعمرو بن علي قالا: حدثنا أبو داؤد، حدثنا عمران القطان، بهذا الإسناد. وأورده الهيثمي في المجمع 8/142، 143، وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط بأسانيد، ورجال البزار وأحد أسانيد الطبراني رجالهما رجال الصحيح. وفي الباب عن ابن عمر تقدم برقم (897)، وذكرت في تخريجه أحاديث الباب، فراجعه.

www.islamicurdubooks.com

ان میں سے ایک شخص نے کہا: اے اللہ! تو یہ بات جانتا ہے'ایک عورت مجھے بہت پسند تھی میں نے اس کے قرب کا مطالبہ کیا لیکن اس نے میری بات نہیں مانی۔ پھر میں نے اسے معاوضہ دیا جب وہ میرے قریب آئی' تو میں نے اسے چھوڑ دیا اگر تو یہ بات جانتا ہے'میں نے تیری رحمت کی اُمید کرتے ہوئے اور تیرے خوف سے ڈرتے ہوئے ایسا کیا تھا' تو ہمیں کشادگی نصیب کر۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں' تو ایک تہائی پہاڑ (یعنی پتھر) اپنی جگہ سے ہٹ گیا۔

دوسرے شخص نے کہا: اے اللہ! اگر تو یہ بات جانتا ہے' میرے ماں باپ تھے میں ان کے لئے ان کے برتن میں دودھ دوھ لیا کرتا تھا جب میں ان کے پاس آیا' تو وہ دونوں سوئے ہوئے تھے۔

میں کھڑا ہوا انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ جب وہ بیدار ہوئے' تو انہوں نے اسے پی لیا اگر تو یہ بات جانتا ہے' میں نے ایسا تیری رحمت کی امید رکھتے ہوئے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہوئے کیا تھا' تو ہم سے اس مشکل صورتحال کو دور کر دے۔

تو (مزید) ایک تہائی پتھر ہٹ گیا۔ تیسرے شخص نے کہا: اے اللہ! تو یہ بات جانتا ہے' میں نے ایک دن ایک شخص کو مزدور رکھا تھا۔ اس نے نصف دن تک میرے لیے کام کیا میں نے اسے اس کا معاوضہ دیا تو اس نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا اور اسے وصول نہیں کیا' تو میں نے اس معاوضے کے ذریعے آگے کام شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ بہت سا مال ہو گیا وہ شخص اپنا معاوضہ وصول کرنے کے لئے آیا' تو میں نے کہا یہ ساری چیزیں تم لے لو اگر میں چاہتا' تو میں اس وقت اس کو صرف اس کا معاوضہ دے سکتا تھا اگر تو یہ بات جانتا ہے' میں نے تیری رحمت کی امید رکھتے ہوئے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہوئے ایسا کیا تھا' تو ہمیں کشادگی نصیب کر۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں' تو وہ پتھر ہٹ گیا اور وہ لوگ چلتے ہوئے باہر آ گئے۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) روایت کے یہ الفاظ ''تو میں نے اس پر زیادہ کئے''۔ اس کا مطلب یہ ہے' میں نے اس کے لئے زیادہ کیا' کیونکہ عرب اپنے محاورے میں لفظ ''علیٰ'' کو ''لہٗ'' کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

سعید بن ابوالحسن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مدینہ منورہ میں احادیث کا سماع کیا ہے' کیونکہ ان کی نشوونما وہیں ہوئی تھی' اور حسن ان سے احادیث کا سماع اس لئے نہیں کر سکے' کیونکہ وہ بچپن میں مدینہ منورہ سے چلے گئے تھے۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِمَنْ اَصَابَهُ حُزْنٌ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ ذَهَابَهُ عَنْهُ وَاِبْدَالَهُ اِيَّاهُ فَرَحًا

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جس شخص کو کوئی حزن لاحق ہو وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس حزن کو اس سے دور کر دے اور اس کی جگہ اسے خوشی عطا کر دے

972 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

972- إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيح، والحديث في مسند أبي يعلى ورقة 249/2، وأخرجه أحمد 1/391 و 452، والطبراني في الكبير (10352)، والحارث ابن أبي أسامة في مسنده ص 251 من زوائده من طريق فضيل بن مرزوق

www.islamicurdubooks.com

هَارُوْنَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ، اِذَا اَصَابَهُ هَمٌّ اَوْ حُزْنٌ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ بَصَرِيْ، وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ، اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّهُ وَاَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهٖ فَرَحًا ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نَتَعَلَّمَ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ؟، قَالَ: اَجَلْ، يَنْبَغِيْ لِمَنْ سَمِعَهُنَّ اَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ . (1: 104)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب بھی کسی بندے کو سخت غم یا پریشانی لاحق ہو' تو وہ یہ کلمات پڑھے۔''

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں تیری کنیز کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہوگا میرے بارے میں تیرا فیصلہ بالکل عدل کے مطابق ہے۔ میں تیرے ہر اسم کے وسیلے سے تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں ہر وہ اسم جو تو نے اپنی ذات کے لئے مقرر کیا ہے یا جسے تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک کو اس کا علم دیا ہے۔ یا جس کے بارے میں' تو نے اپنے پاس موجود علم غیب میں ترجیحی فیصلہ دیا ہے (میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں) کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میری آنکھ کا نور بنا دے اور میرے غم کی جلا بنا دے اور میرے غم کی رخصتی کا ذریعہ بنا دے۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو ختم کر دیتا ہے اور اس کے غم کی جگہ خوشی عطا کر دیتا ہے۔

لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لئے یہ بات مناسب ہے' ہم ان کلمات کا علم حاصل کر لیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جی ہاں۔ ہر اس شخص کے لئے یہ بات مناسب ہے' جو ان کو سنتا ہے وہ ان کا علم حاصل کر لے۔''

ذِكْرُ مَا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ الدُّعَاءُ عَلٰى اَعْدَائِهٖ بِمَا فِيْهِ تَرْكُ حَظِّ نَفْسِهٖ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' وہ اپنے دشمنوں کے خلاف دعا اس وقت کرے جب اس میں اس کی اپنی ذاتی خواہش کا حصہ نہ ہو

973 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

973- إسناده حسن، رجاله رجال الصحيح إلا أن محمد بن فليح فيه كلام ينزل حديثه إلى رتبة الحسن . وأخرجه الفسوى فى تاريخه 1/338، والطبرانى (5694) من طرق عن ابراهيم بن المنذر الحزامى بهذا الإسناد. وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد 6/117، وقال. رواه الطبرانى ورجاله رجال الصحيح. وله شاهد من حديث ابن مسعود عند أحمد 1/380 و 427، والبخارى (3477)

www.islamicurdubooks.com

فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ . (5: 12)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَعْنِيْ هٰذَا الدُّعَاءُ اَنَّهُ، قَالَ يَوْمَ اُحُدٍ لَمَّا شُجَّ وَجْهُهُ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي ذَنْبَهُمْ بِيْ مِنَ الشَّجِّ لِوَجْهِي، لَا اَنَّهُ دُعَاءٌ لِلْكُفَّارِ بِالْمَغْفِرَةِ، وَلَوْ دَعَا لَهُمْ بِالْمَغْفِرَةِ لَاَسْلَمُوا فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَا مَحَالَةَ .

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
''اے اللہ! تو میری قوم کی مغفرت کردے کیونکہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔''

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس سے مراد یہ ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا غزوہ اُحد کے دن مانگی تھی۔ جب آپ کا چہرہ زخمی ہوگیا تھا۔ آپ نے یہ فرمایا تھا: ''اے پروردگار! تو میری قوم کی مغفرت کردے''۔ یعنی ان کے اس گناہ کی مغفرت کردے جو انہوں نے میرے چہرے کو زخمی کیا ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں ہے' کفار کے لئے مغفرت کی دعا مانگی جارہی ہے' کیونکہ اگر آپ اس وقت ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگ لیتے تو وہ لازمی طور پر اسی وقت مسلمان ہو جاتے۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ سُؤَالُ الْبَارِى جَلَّ وَعَلَا تَسْهِيلَ الْاُمُوْرِ عَلَيْهِ اِذَا صَعُبَتْ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے خالق سے اپنے اُمور کے آسان ہونے کا سوال کرے جب وہ اس کے لئے مشکل ہوں

974 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ . (5: 12)

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''اے اللہ! صرف وہی چیز آسان ہے' جسے تو آسان کردے اور اگر تو چاہے' تو' تو غم کو بھی آسان کرسکتا ہے۔''

974- إسناده صحيح، وصححه الحافظ ابن حجر في أمالي الأذكار فيما نقله ابن علان 4/25، وأخرجه ابن السني (353) من طريق محمد بن هارون بن المُجدر .

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ اسْتِعْجَالِ الْمَرْءِ اِجَابَةَ دُعَائِهِ اِذَا دَعَا

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ جب آدمی دعا مانگتا ہے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہونے کا طلب گار رہو

975 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ، مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُوْلُ: قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِىْ. (2: 43)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سے ہر شخص کی دعا مستجاب ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہیں کہتا کہ میں نے دعا مانگی تھی لیکن وہ قبول نہیں ہوئی''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ اسْتِجَابَةَ دُعَاءِ الدَّاعِى مَا لَمْ يُعَجِّلْ اِنَّمَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ اِذَا دَعَا بِمَا لِلّٰهِ فِيْهِ طَاعَةٌ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دعا مانگنے والی کی دعا مستجاب ہوتی ہے

جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا ایسا اس وقت ہوتا ہے جب وہ کوئی ایسی دعا مانگتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہو

976 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ، اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ، مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ، قِيلَ: يَارَسُوْلَ

975– إسناده صحيح على شرط الشيخين، وهو في الموطأ 1/213 في القرآن: باب ما جاء في ذكر الله تعالى، ومن طريق مالك أخرجه أحمد 2/487، والبخاري (6340) في الدعوات: باب يستجاب لأحدكم ما لم يعجل، ومسلم (2735) في الذكر: باب بيان أنه يستجاب للداعي ما لم يعجل، وأبو داؤد (1484) في الصلاة: باب الدعاء، والترمذي (3387) في الدعوات: باب ما جاء فيمن يستعجل بدعائه، وابن ماجة (3853) في الدعاء: باب يستجاب لأحد كم ما لم يعجل، والطحاوي في مشكل الآثار 1/374، وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (654) من طريق أبي اليمان، عن شعيب: عن الزهري، به، وأخرجه أحمد 2/396، ومسلم (2730) (91) من طرق عن الزهري، به .وأخرجه الترمذي (3607) و (3608) في الدعوات، والطحاوي في مشكل الآثار 1/374، 375 من طرق عن أبي هريرة.

www.islamicurdubooks.com

اللّٰهِ، مَا الْاِسْتِعْجَالُ؟، قَالَ: يَقُوْلُ: يَا رَبِّ قَدْ دَعَوْتُ، وَقَدْ دَعَوْتُ، فَمَا اَرَاكَ تَسْتَجِيْبُ لِي، فَيَدَعُ الدُّعَاءَ.

(43:2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بندے کی دعا مسلسل مستجاب ہوتی رہتی ہے' جب تک کہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کے بارے میں دعا نہیں کرتا اور جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا۔''

عرض کی گئی یارسول اللہ! جلد بازی کا مظاہرہ کرنے سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ یہ کہتا ہے، اے میرے پروردگار! میں نے دعا کی پھر میں نے دعا کی' لیکن میرا خیال ہے' تو نے میری دعا قبول نہیں کی۔

پھر وہ شخص دعا کرنا ترک کر دیتا ہے۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يَّقُوْلَ الْمَرْءُ فِيْ دُعَائِهِ: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی اپنی دعا میں یہ کہے: اے میرے پروردگار! اگر تو چاہے' تو میری مغفرت کر دے

977 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ. فَاِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ، وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ.(43:2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے' تو میری مدد کر! کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔ آدمی کو پورے اعتماد کے ساتھ مانگنا چاہئے۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اِكْثَارِ الْمَرْءِ السَّجْعَ فِي الدُّعَاءِ دُوْنَ الشَّيْءِ الْيَسِيْرِ مِنْهُ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی دعا میں آسان الفاظ استعمال کرنے کی بجائے مقفع و مسجع الفاظ استعمال کرے

977– إسناده قوي، وسبق برقم (881) وتقدم تخريجه هناك. وانظر ما قبله.

www.islamicurdubooks.com

978 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِى السَّائِبِ قَاصِّ الْمَدِيْنَةِ، قَالَ:

(متن حدیث): قَالَتْ عَائِشَةُ: قُصَّ فِى الْجُمُعَةِ مَرَّةً، فَاِنْ اَبِيتَ فَمَرَّتَيْنِ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَثَلَاثًا، وَلَا اُلْفِيَنَّكَ تَاْتِى الْقَوْمَ وَهُمْ فِىْ حَدِيْثِهِمْ فَتَقْطَعَهُ عَلَيْهِمْ، وَلٰكِنْ اِنِ اسْتَمَعُوا حَدِيْثَكَ فَحَدِّثْهُمْ، وَاجْتَنِبِ السَّجْعَ فِى الدُّعَاءِ، فَاِنِّىْ عَهِدْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ يَكْرَهُوْنَ ذٰلِكَ . (2:110)

عامر شعبی، مدینہ منورہ کے واعظ ابن ابوسائب کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ہفتے میں ایک مرتبہ وعظ کیا کرو اگر یہ بات نہیں مانتے' تو دو مرتبہ کرلیا کرو اور اگر یہ بھی نہیں مانتے' تو تین مرتبہ کرلیا کرو۔ میں تمہیں ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ تم لوگوں کے پاس آؤ اور وہ اپنی بات چیت میں مگن ہوں' اور پھر تم ان کی بات کو منقطع کردو۔

ہونا یہ چاہئے کہ وہ لوگ غور سے تمہاری بات سنیں' تو تم ان کے ساتھ بات چیت کرو اور دعا مانگتے ہوئے مقفع اور مسجع الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو دیکھا ہے' وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ الدُّعَاءُ لِاَعْدَاءِ اللّٰهِ بِالْهِدَايَةِ اِلَى الْاِسْلَامِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے لئے دعا کرے کہ انہیں اسلام کی طرف ہدایت نصیب ہو

979 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ

978– إسناده صحيح، وأخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (583) عن محمد بن بشار، عن عبد الرحمٰن بن مهدي، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/243، والنسائي في عمل اليوم والليلة (582) من طريق سفيان، به. وأخرجه مالك في الموطأ 1/213 في القرآن: باب ما جاء في الدعاء، عن أبي الزناد، به، ومن طريق مالك أخرجه البخاري (6339) في الدعوات: باب ليعزم المسألة، والترمذي (3497) في الدعوات. وأخرجه ابن أبي شيبة 10/199، ومن طريقه ابن ماجة (3854) في الدعاء: باب لا يقول الرجل اللّٰهم اغفر لي إن شئت، عن عبد الله بن إدريس، عن ابن عجلان، عن أبي الزناد، به. وأخرجه البخاري (7477) في التوحيد: باب في المشيئة والإرادة، والبغوي في شرح السنة (1391) و (1392)، من طريق عبد الرزاق، عن معمر عن همام، عن أبي هريرة، به. وأخرجه مسلم (2678) (9) في الذكر: باب العزم بالدعاء، من طريق أنس بن عياض، عن الحارث، عن عطاء بن ميناء، عن أبي هريرة به. وفي الباب عن أنس بن مالك عند ابن أبي شيبة، 10/198، والبخاري (6338) في الدعوات، و (7464) في التوحيد، وفي الأدب المفرد (608)، ومسلم (2678) (7) في الذكر، والنسائي في عمل اليوم والليلة (584) وعن أبي سعيد موقوفاً عند ابن أبي شيبة 10/200، وانظر الحديث المتقدم برقم (896).

www.islamicurdubooks.com

اللّٰہِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ. (5: 12)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دوس قبیلے کے افراد نافرمانی کر رہے ہیں اور (اسلام قبول کرنے کی) بات نہیں مان رہے۔ آپ ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی:

''اے اللہ! تو دوس قبیلے کو ہدایت عطا کر اور انہیں اسلام کے دامن میں لے آ۔''

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے اعرج کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں ابوزناد نامی راوی منفرد ہے

980 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ دَوْسًا، فَقَالَ: اِنَّهُمْ ... فَذَكَرَ رِجَالَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، هَلَكَتْ دَوْسٌ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا. (5: 12)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے دوس قبیلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا: یہ لوگ پھر اس نے ان کے مردوں اور خواتین کا ذکر کیا کہ (وہ مسلمان نہیں ہو رہے)

979– ابن أبى السائب: قاص المدينة، لم أقف له على ترجمة، وباقي رجاله ثقات . واخرجه أحمد 6/217 عن إسماعيل بن إبراهيم عن داؤد، عن الشعبى، قال: قالت عائشة لابن أبى السائب، قاص أهل المدينة .. وهذا إسناد صحيح، فإن الشعبى روى عَنْ عَآئِشَةَ وسمع منها. وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد 1/191، وقال. رواه أحمد، ورجاله رجال الصحيح، ورواه أبو يعلى بنحوه . وأورده ابن الجوزى فى القصاص والمذكرين ص 362 مختصراً.

980– إسناده صحيح على شرط الشيخين، وأبو عروبة: هو الحافظ الإمام محدث حران الحسين بن محمد بن أبى معشر مردود السلمى الحرانى المتوفى سنة 318 هـ، تذكرة الحفاظ 2/774، ومحمد بن معمر هو ابن ربعى القيسى. وأبو نعيم: هو الفضل بن دكين، وسفيان هو الثورى. وأخرجه البخارى (4392) فى المغازى. باب قصة دوس والطفيل بن عمرو الدوسى، عن أبى نعيم، بهذا الاسناد.وأخرجه أحمد 2/243 و 448 من طريق سفيان، بهذا الإسناد.وأخرجه مسلم (2524) فى فضائل الصحابه: باب من فضائل غفار وأسلم عن يحيى بن يحيى، عن المغيرة بن عبد الرحمٰن، عن أبى الزناد، به.وأخرجه أحمد 2/502 عن يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ أبى هريرة .(2) إسناده جيد، مسلم بن بديل روى عنه جمع، ووثقه المؤلف، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين. وانظر الحديث المتقدم.

www.islamicurdubooks.com

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر دیئے‘ تو وہ شخص بولا: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

رب کعبہ کی قسم! دوس ہلاکت کا شکار ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے اور دعا کی۔

''اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت عطا کر۔''

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتْرُكَ الْاِسْتِغْفَارَ لِقَرَابَتِهِ الْمُشْرِكِيْنَ اَصْلًا

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے‘ وہ اپنے مشرک رشتہ داروں کے لئے دعائے مغفرت کو سرے سے ترک کر دے

981 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ مَّسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ،

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ، حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى الْمَقَابِرِ، فَاَمَرَنَا فَجَلَسْنَا، ثُمَّ تَخَطَّى الْقُبُوْرَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى قَبْرٍ مِنْهَا فَجَلَسَ اِلَيْهِ، فَنَاجَاهُ طَوِيْلًا، ثُمَّ رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاكِيًا، فَبَكَيْنَا لِبُكَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَالَ: مَا الَّذِيْ اَبْكَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، فَقَدْ اَبْكَيْتَنَا وَاَفْزَعْتَنَا؟ فَاَخَذَ بِيَدِ عُمَرَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَفْزَعَكُمْ بُكَائِي؟ قُلْنَا: نَعَمْ ، فَقَالَ: اِنَّ الْقَبْرَ الَّذِيْ رَاَيْتُمُوْنِيْ اُنَاجِي قَبْرُ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّي الْاِسْتِغْفَارَ لَهَا، فَلَمْ يَاْذَنْ لِي، فَنَزَلَ عَلَيَّ: (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ) (التوبة: 113) ، فَاَخَذَنِيْ مَا يَاْخُذُ الْوَلَدُ لِلْوَالِدِ مِنَ الرِّقَّةِ، فَذٰلِكَ الَّذِيْ اَبْكَانِي، اَلَا وَاِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ، فَزُوْرُوْهَا، فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُرَغِّبُ فِي الْاٰخِرَةِ . (5: 5)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم بھی آپ کے ساتھ آئے جب ہم قبرستان پہنچے‘ تو آپ نے ہمیں حکم دیا تو ہم لوگ بیٹھ گئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبروں کو پھلانگتے ہوئے‘ ان میں سے ایک قبر پر تشریف لے گئے آپ اس کے پاس بیٹھ گئے وہاں آپ نے طویل مناجات کی۔

981– إسناده ضعيف، ابن جريج: مدلس وقد عنعن، وأيوب بن هانيء : فيه لين، وأخرجه الواحدى فى أسباب النزول ص 178، والحاكم 2/336 من طريقين عن ابن وهب، بهذا الإسناد وصححه الحاكم، فتعقبه الذهبى بقوله: أيوب ضعفه ابن معين وقوله: كنت نهيتكم عن زيارة القبور ... أخرجه ابن ماجة (1571) في الجنائز: باب ما جاء في زيارة القبور، والبيهقي 4/76،

www.islamicurdubooks.com

نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لائے، تو آپ رو رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے رونے کی وجہ سے ہم بھی رونے لگے۔

نبی اکرم ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں رو رہے ہیں۔ آپ نے ہمیں بھی رلا دیا ہے اور ہمیں گریہ وزاری کا شکار کر دیا ہے۔

تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا: کیا تم لوگ میرے رونے کی وجہ سے گھبرا گئے ہو ہم نے عرض کی: جی ہاں۔

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ قبر جسے تم نے دیکھا ہے، میں وہاں مناجات کر رہا تھا وہ (میری والدہ) آمنہ بنت وہب کی قبر تھی میں نے اپنے پروردگار سے ان کے لئے استغفار کا سوال کیا، تو مجھے اجازت نہیں دی مجھ پر یہ آیت نازل ہوئی۔

''نبی اور اہل ایمان کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے، وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں۔''

تو مجھ پر وہی کیفیت طاری ہو گئی، جو کسی بچے کی اپنی ماں کے لئے رقت ہوتی ہے۔

اسی بات نے مجھے رلا دیا۔

خبردار! میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ دنیا سے بے رغبت کرتی ہیں اور آخرت کی طرف راغب کرتی ہیں۔

ذِكْرُ مَا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنَ الِاقْتِصَارِ عَلٰى حَمْدِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بِمَا مَنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْهِدَايَةِ، وَتَرْكِ التَّكَلُّفِ فِيْ سُؤَالِ تِلْكَ الْحَالَةِ لِمَنْ خُذِلَ وَحُرِمَ التَّوْفِيْقَ وَالرَّشَادَ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو ہدایت نصیب کر کے اس پر جو احسان کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے پر اکتفاء کرے

اور یہ حالت (یعنی ہدایت) اس شخص کے لئے مانگنے میں تکلف (یعنی اہتمام) کو ترک کر دے جو شخص رسوا ہوا اور توفیق وہدایت سے محروم ہو

982 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:

982–وأخرجه مختصراً ابن أبي شبة في المصنف 3/343، ومن طريقه أخرجه مسلم (976) (108) في الجنائز: باب استئذان النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ربه عز وجل في زيارة قبر أمه، وابن ماجة (1572) في الجنائز، والبيهقي في السنن، 4/76، وأخرجه ابن داؤد (3234) في الجنائز: باب في زيارة القبور، عن محمد بن سليمان الأنباري، والنسائي 4/90 عن قتيبة بن سعيد. وفي الباب عن بريدة عند ابن أبي شيبة 3/343، وأحمد 5/355 و 356، وابن عباس عند الطبراني (12049). ورخصة زيارة القبور وردت من حديث أنس عند ابن أبي شيبة 3/343، وأحمد 3/250، والبيهقي 4/77، وأبي سعيد الخدري عند البيهقي 4/77، وعلي عند ابن أبي شيبة 3/343.

www.islamicurdubooks.com

اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

(متن حدیث): لَـمَّـا حَضَرَ اَبَا طَالِبِ الْوَفَاةُ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ اَبَا جَهْلٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمِّ، قُلْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ، قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ: يَا اَبَا طَالِبٍ اَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟، قَالَ: فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيْدُ لَهُ تِلْكَ الْمَقَالَةَ حَتّٰى قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ اٰخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ اُنْهَ عَنْكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ) (التوبة: 113)، وَاُنْزِلَتْ فِيْ اَبِيْ طَالِبٍ: (اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ، وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ) (القصص: 56). (5 :5)

حدیث **982**: سعید بن مسیّب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب جناب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا' تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اس وقت جناب ابوطالب کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابواُمیہ بھی موجود تھے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے چچا جان! آپ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھ لیجئے اس کلمہ کی وجہ سے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کے لئے گواہی دوں گا۔

ابوجہل اور عبداللہ بن ابواُمیہ بولے: اے ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے منہ موڑ رہے ہو؟

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے سامنے مسلسل یہی پیشکش کرتے رہے اور یہی بات دہراتے رہے' یہاں تک کہ جناب ابوطالب نے ان لوگوں کے ساتھ جو آخری بات کی وہ یہ تھی۔

کہ وہ عبدالمطلب کے دین پر ہیں۔ انہوں نے ''لا الہ الا اللہ'' پڑھنے سے انکار کر دیا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میں آپ کے لئے اس وقت تک دعائے مغفرت کرتا رہوں گا' جب تک مجھے اس سے منع نہیں کر دیا جاتا۔''

تو یہ آیت نازل ہوئی:

''نبی اور اہل ایمان کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے' وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ ان کے قریبی عزیز ہی کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان لوگوں کے سامنے یہ بات واضح ہو چکی ہو کہ وہ لوگ جہنمی ہیں''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) یہ آیت جناب ابوطالب کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

''بے شک تم اسے ہدایت نہیں دیتے' جسے تم پسند کرتے ہو' اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ہدایت پانے والوں کے بارے میں زیادہ جانتا ہے۔''

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الشَّيْءِ الَّذِي إِذَا قَالَهُ الْمَرْءُ عِنْدَ الْوَطْأِ لَمْ يَضُرَّ الشَّيْطَانُ وَلَدَهُ

اس چیز کا تذکرہ کہ جب آدمی صحبت کرتے وقت اسے پڑھ لے گا تو شیطان اس کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچائے گا

983 - (سندحدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنَّهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، ثُمَّ رُزِقَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ. (2:1)

۞۞ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آنے کا ارادہ کرے تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے (میں یہ عمل کرنے لگا ہوں) اے اللہ! تو شیطان کو ہم سے دور رکھنا اور شیطان کو اس چیز سے بھی دور رکھنا' جو تو ہمیں رزق (یعنی اولاد عطا کرے گا)''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:)

پھر اگر انہیں اولاد عطا کر دی جائے' تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ إِذَا زَارَ قَوْمًا أَنْ يَدْعُوَ لِلْمَزُورِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ عَنْهُمْ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' جب وہ کسی کو ملنے کے لئے جائے' تو وہاں سے واپس آتے وقت ان لوگوں کے لئے دعا کرے جن سے ملنے گیا تھا

983- إسناده صحيح، على شرط مسلم، يونس: هو ابن يزيد بن أبي النجاد الأيلي، وأخرجه مسلم (24) في الإيمان: باب الدليل على صحة إسلام من حضره الموت ما لم يشرع في النزع، عن حرملة بن يحيى، بهذا الإسناد .وأخرجه الطبري في التفسير 11/41، و 20/92 عن أحمد بن عبد الرحمن بن وهب، عن عبد الله بن وهب، به.وأخرجه أحمد 5/433، والبخاري (1360) في الجنائز: باب إذا قال المشرك عند الموت: لا إله إلا الله، و (3884) في مناقب الأنصار: باب قصة أبي طالب، و (4675) في التفسير . باب (ما كاد للنبي والذين آمنوا أن يستغفروا للمشركين) ، و (4772) باب (إنك لا تهدى من أحببت) و (6681) في الأيمان والنذور: باب إذا قال: والله لا أتكلم اليوم فصلى، ومسلم (24) (40) في الإيمان، والنسائي 4/9 في الجنائز: باب النهي عن الاستغفار للمشركين، والطبري 11/42 و 20/92، والواحدي في أسباب النزول ص 187، والبيهقي في الأسماء والصفات، ص 97، 98، من طرق عن ابن شهاب الزهري، به.

984 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

(متن حدیث): اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَعِيْنُهُ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلٰى اَبِيْ، فَقَالَ: اٰتِيْكُمْ، فَقُلْتُ لِلْمَرْاَةِ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنَا، فَاِيَّاكِ اَنْ تُكَلِّمِيهِ اَوْ تُؤْذِيهِ، قَالَ: فَاَتٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَبَحْتُ لَهُ دَاجِنًا كَانَ لَنَا، قَالَ: يَا جَابِرُ كَاَنَّكَ عَلِمْتَ حُبَّنَا اللَّحْمَ؟، فَلَمَّا خَرَجَ، قَالَتْ لَهُ الْمَرْاَةُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: صَلِّ عَلَيَّ وَعَلٰى زَوْجِي، قَالَ: فَفَعَلَ، فَقَالَ لَهَا: اَلَمْ اَقُلْ لَكِ؟ فَقَالَتْ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ بَيْتِيْ وَيَخْرُجُ وَلَا يُصَلِّي عَلَيْنَا؟ . (5: 12)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں قرض کی ادائیگی کے سلسلے میں آپ سے مدد حاصل کرنا چاہتا تھا۔ وہ قرض جو میرے والد کے ذمے لازم تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے ہاں آؤں گا' میں نے اپنی بیوی سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں آئیں گے تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بات چیت کرنے یا آپ کو کوئی اذیت پہنچانے سے بچنے کی کوشش کرنا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ کے لئے اپنے گھر میں موجود ایک بکری ذبح کرلی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! لگتا ہے تمہیں پتہ ہے' مجھے گوشت بہت پسند ہے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے جانے لگے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میرے لئے اور میرے شوہر کے لئے دعائے رحمت کیجئے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس خاتون سے کہا: کیا میں نے تمہیں انہیں تھا کہ تم (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ نہ کہنا)

تو وہ عورت بولی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائیں اور پھر ہمارے لئے دعائے رحمت کیے بغیر واپس چلے جائیں؟

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يَّدْعُوَ الْمَرْءُ لِنَفْسِهٖ، وَيُعْقِبَ دُعَاءَهٗ بِسُؤَالِ اللّٰهِ مَنْعَ ذٰلِكَ غَيْرَهٗ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی اپنے لئے کوئی دعا مانگے اور پھر اس دعا کے بعد یہ سوال کرے

984- إسناده صحيح على شرط الشيخين .وأخرجه البخارى (3271) فى بدء الخلق: باب صفة إبليس وجنوده، عن موسى ابن اسماعيل، والطبرانى فى الكبير (12195) عن حفص بن عمر الحوضى، كلاهما عن همام، بهذا الإسناد .وأخرجه ابن أبى شيبة 10/394، وأحمد 1/217 و 220 و 243 و 283 و286، والبخارى (141) فى الوضوء : باب التسمية على كل حال وعند الوقاع، و (3283) فى بدء الخلق، و (5165) فى النكاح: باب ما يقول الرجل إذا أتى أهله، و (6388) فى الدعوات، و (7396) فى التوحيد: باب السؤال بأسماء الله تعالى، ومسلم (1434) فى النكاح: باب ما يستحب أن يقوله عند الجماع، وأبو داوٗد (2161) فى النكاح، والترمذى (1092) فى النكاح، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (266) ، وفى عشرة النساء فى الكبرى كما فى التحفة 5/204، وابن ماجة (1919) فى النكاح، والبغوى فى شرح السنة (1330) من طرق عن منصور، به.وأخرجه البخارى (3283) والنسائى فى عمل اليوم والليلة (270) من طريق الأعمش، عن سالم بن أبى الجعد، به.

www.islamicurdubooks.com

کہ اللہ تعالیٰ وہ چیز کسی دوسرے کو عطا نہ کرے

985 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، وَهُوَ جَالِسٌ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِمُحَمَّدٍ وَّلَا تَغْفِرْ لِاَحَدٍ مَعَنَا، قَالَ: فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ، قَالَ: لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا، ثُمَّ وَلَّى الْاَعْرَابِيُّ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَحَجَ لِيَبُوْلَ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدَ اَنْ فَقِهَ فِي الْاِسْلَامِ: فَقَامَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يُؤَنِّبْنِي، وَلَمْ يَسُبَّنِي، وَقَالَ: اِنَّمَا بُنِيَ هٰذَا الْمَسْجِدُ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ، وَاِنَّهُ لَا يُبَالُ فِيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَّاءٍ فَاَفْرَغَهُ عَلَيْهِ. (2: 62)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت تشریف فرما تھے وہ بولا: اے اللہ! تو میری اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کر دے اور تو ہمارے ساتھ کسی اور کی مغفرت نہ کرنا۔

راوی بیان کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ایک کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے۔

پھر وہ دیہاتی مڑ کے واپس چلا گیا وہ مسجد کے کنارے پر پہنچا' تو وہ پیشاب کرنے کے ارادہ سے رکا

وہ دیہاتی مسلمان ہو جانے کے بعد یہ بات بیان کرتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کے میرے پاس آئے، آپ نے مجھے ڈانٹا نہیں آپ نے صرف یہ فرمایا: یہ مسجد اللہ کا ذکر کرنے کے لئے اور نماز ادا کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس میں پیشاب نہیں کرنا چاہئے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول منگوایا اور وہ اس پر بہا دیا۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ اَنْ يَّدْعُوَ الْمَرْءُ لِنَفْسِهِ بِالْخَيْرِ وَحْدَهٗ دُوْنَ اَنْ يَّقْرِنَ بِهٖ غَيْرَهٗ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی صرف اپنے لئے بھلائی کی دعا مانگے اور اس بھلائی میں اپنے ساتھ دوسرے کو شامل نہ کرے

985- إسناده صحيح، رجاله رجال الشيخين ما عدا نبيح، وهو ابن عبد الله العَنَزى الكوفى وثقه أبو زرعة والعجلى والمؤلف، وصحح حديثه الترمذى وابن خزيمة والحاكم، وقد تقدم من طريق سفيان بهذا الإسناد برقم (916)، ومن طريق أبى عوانة عن الأسود بن قيس به برقم (918)، وتقدم تخريجه هناك. (2) إسناده حسن، رجاله رجال مسلم إلا أن محمد بن عمرو صدوق له أوهام، وأخرجه ابن أبى شيبة 1/193، ومن طريقه ابن ماجة (529) فى الطهارة: باب الأرض يصيبها البول كيف تغسل، عن على بن مسهر، وأحمد 2/503 عن يزيد، كلاهما عن محمد بن عمرو. بهذا الإسناد. وسيعيده المؤلف برقم (1402). وسيورده المؤلف برقم (987) من طريق الزهرى، عن أبى سلمة، به، وبرقم (1399) من طريق الزُّهْرِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أبى هريره، به.

www.islamicurdubooks.com

986 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو،

(متن حدیث): اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِمُحَمَّدٍ وَّحْدَنَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ حَجَبْتَهَا عَنْ نَاسٍ كَثِيْرٍ. (2: 86)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے کہا: اے اللہ! تو صرف میری اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کرنا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے (اس مغفرت) کو بہت سے لوگوں سے محجوب کر دیا ہے۔ (یعنی اس کو ان تک نہیں پہنچنے دیا)

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ سُؤَالِ الْعَبْدِ رَبَّهُ اَلَّا يَرْحَمَ مَعَهُ غَيْرَهُ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ بندہ پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے ہمراہ کسی دوسرے پر رحم نہ کرے

987 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ، فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الصَّلَاةِ: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا؛ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْاَعْرَابِيِّ: لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيْدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ. (2: 46)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ ہم بھی کھڑے ہو گئے۔ ایک دیہاتی نے نماز کے دوران کہا: اے اللہ! تو مجھ پر رحم کر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ اور کسی پر رحم نہ کرنا۔

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی، تو آپ نے اس دیہاتی سے فرمایا:

''تم نے ایک کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے۔''

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد اللہ تعالیٰ کی رحمت تھی۔

986- حديث صحيح، رجاله ثقات، وحماد بن سلمة سمع من عطاء قبل الاختلاط وبعده. وأخرجه أحمد 2/170 و 196 و 221 عن عبد الصمد وعفان، والبخاري في الأدب المفرد (626) عن موسى بن إسماعيل وشهاب، كلهم عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد. وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد 10/150 وقال. رواه أحمد، والطبراني بنحوه، وإسنادهما حسن. وانظر الحديث قبله، والحديث بعده.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْخَبَرِ الدَّالِّ عَلٰى اَنَّ الْمَرْءَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَجِبُ اَنْ يَّبْدَاَ بِنَفْسِهٖ، ثُمَّ بِهٖ

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے جب بندہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے دعا کرتا ہے تو یہ بات ضروری ہے وہ پہلے اپنے لئے دعا کرے پھر اس کے لئے کرے

988 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَ اَحَدًا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ بَدَاَ بِنَفْسِهٖ، وَاِنَّهُ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلٰى مُوْسٰى، لَوْ صَبَرَ مَعَ صَاحِبِهٖ، لَرَاَى الْعَجَبَ الْاَعَاجِيْبَ، وَلٰكِنَّهُ، قَالَ: (اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي) (الكهف: 76)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سے پہلے جن بھی انبیاء کا ذکر کرتے تھے تو پہلے آپ اپنا ذکر کرتے تھے۔ ایک دن آپ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ ہم پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحمت کرے اگر وہ اپنے ساتھی (یعنی حضرت خضر علیہ السلام) کے ساتھ صبر سے کام لیتے تو وہ خود بھی حیران کن چیزیں دیکھتے لیکن انہوں نے یہ کہا۔

''اگر میں نے آپ سے اس کے بعد کوئی سوال کیا تو آپ میرے ساتھ نہ رہے گا۔''

ذِكْرُ اسْتِحْبَابِ كَثْرَةِ دُعَاءِ الْمَرْءِ لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَجَاءَ الْاِجَابَةِ لَهُمَا بِهٖ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کا اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے زیادہ دعا مانگنا مستحب ہے کیونکہ اس بات کی اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ دعا ان دونوں کے حق میں مستجاب ہوگی

989 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي

988- إسناده صحيح، وأخرجه أحمد 2/283، والبخاري (6010) في الأدب: باب رحمة الناس والبهائم، والنسائي 3/14 في السهو: باب الكلام في الصلاة، من طرق عن الزهري، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/239، وأبو داوٗد (380) في الطهارة: باب الأرض يصيبها البول، والترمذي (147) في الطهارة: باب ما جاء في البول يصيب الأرض، والنسائي 3/14 في السهو: باب الكلام في الصلاة، بن طريق سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أبي عن هريرة. وفي الباب عن واثلة بن الأسقع عند ابن ماجه (530) في الطهارة.

www.islamicurdubooks.com

الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ اِلَّا، قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ، وَلَكَ بِمِثْلٍ . (2:1)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كُلُّ مَا يَجِيْءُ فِي الرِّوَايَاتِ فَهُوَ: كُرَيْزٌ، اِلَّا هٰذَا فَاِنَّهُ: كَرِيزٌ وَاُمُّ الدَّرْدَاءِ اسْمُهَا: هُجَيْمَةُ بِنْتُ حُيَيِّ الْاَوْصَابِيَّةُ، وَاَبُو الدَّرْدَاءِ: عُوَيْمِرُ بْنُ عَامِرٍ.

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

''جو بھی مسلمان اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے' تو فرشتہ یہ کہتا ہے: تمہیں بھی اسی کی مانند ملے تمہیں بھی اسی کی مانند ملے۔''

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) تمام تر روایات میں راوی کے (دادا) کا نام کریز ہے۔(یعنی ''ک'' پر پیش اور ''ر'' پر زبر ہے) جبکہ یہاں اس کا نام کریز ہے (یعنی ک پر زبر اور ر پر زیر) نقل ہوا ہے۔جبکہ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا کا نام ہجیمہ بنت حیی ہے' جبکہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا نام عویمر بن عامر ہے۔

ذِكْرُ اِبَاحَةِ دُعَاءِ الْمَرْءِ لِاَخِيهِ بِكَثْرَةِ الْمَالِ وَالْوَلَدِ

اس بات کے مباح ہونے کا تذکرہ کہ آدمی اپنے بھائی کے مال اور اولاد میں کثرت کی دعا کرے

990 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْحَاتِمٍ ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

989- حديث صحيح غسان بن عمر بن عبيد الله العدني انفرد بتوثيقه المؤلف 9/2، ولم يرو عنه غير أبى الربيع الزهراني سليمان بن داؤد، وباقى رجاله ثقات .وأخرجه أبو داؤد (3984) فى الحروف والقراء ات من طريق عيسى بن يونس، والطبرى فى التفسير 15/288 من طريق حجاج بن محمد، كلاهما عن حمزة الزيات بهذا الإسناد .وأخرجه مطولا مسلم (2380) (172) فى الفضائل: باب من فضائل الخضر، من طريقين عن إسرائيل، عن أبى إسحاق، به.وأخرجه بنحوه البخارى (122) و (3401) و (4725) و (4727) ، ومسلم (2380) من طرق.(2) حديث صحيح، أبو هاشم الرفاعى محمد بن يزيد العجلى: أخرج له مسلم فى صحيحه، وقال ابن معين: ما أرى به بأساً، وكذا قال العجلى، وقال البرقانى: ثقة أمرنى الدارقطنى أن أخرج حديثه فى الصحيح، وقال الحافظ فى التقريب . ليس بالقوى، وقد توبع عليه، وبقية رجاله ثقات . فأخرجه مسلم (2732) (86) فى الذكر: باب فضل الدعاء للمسلمين بظهر الغيب، عن أحمد بن عمر ابن حفص الوكيعى، عن محمد بن فضيل بن غزوان، بهذا الإسناد .وأخرجه مسلم (2732) (87) ، والبيهقى فى السنن 3/353 من طريق إسحاق بن إبراهيم، وأبو داؤد (1534) فى الصلاة: باب الدعاء بظهر الغيب، عن رجاء بن المرجى، كلاهما عن النضر بن شميل، عن موسى بن مروان المعلم، عن طلحة بن عبد الله بن كريز، به. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/198 عن ابن نمير، عن فضيل بن غزوان، عن طلحة، عن أم الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وأخرجه ابن أبى شيبة 10/197 ومن طريقه مسلم (2732) (2733) عن يزيد بن هارون، والبخارى فى الأدب المفرد (625) من طريق يحيى بن أبى غنية، والبغوى (1397) من طريق يعلى بن عبيد، كلهم عن عبد الملك بن أبى سليمان، عن أبى الزبير، عن صفوان بن عبد الله بن صفوان، عن أم الدرداء وأبى الدرداء ، به . وفى الباب عن عبد الله بن عمرو عند ابن أبى شيبة 10/198، وأبى داؤد (1535) ، والترمذى (1981) ، والبخارى فى الأدب المفرد (623) .

www.islamicurdubooks.com

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

(متن حدیث): دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ فَاَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَّسَمْنٍ، فَقَالَ: اَعِيْدُوْا سَمْنَكُمْ فِيْ سِقَائِهِ، وَتَمْرَكُمْ فِيْ وِعَائِهِ، فَاِنِّيْ صَائِمٌ فَصَلّٰى صَلَاةً غَيْرَ مَكْتُوْبَةٍ، وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَدَعَا لِاُمِّ سُلَيْمٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهَا، فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ خُوَيْصَةً، قَالَ: مَا هِيَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ: خَادِمُكَ اَنَسٌ، فَدَعَا لِيْ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَّوَلَدًا، وَبَارِكْ لَهُ، قَالَ: فَاِنِّيْ مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ وَلَدًا.(12:5)

قَالَ: وَاَخْبَرَتْنِيْ ابْنَتِيْ اُمَيْنَةُ اَنَّهَا دَفَنَتْ مِنْ صُلْبِيْ اِلٰى مَقْدَمِ الْحَجَّاجِ الْبَصْرَةَ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ وَمِئَةً.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے وہ آپ کی خدمت میں کھجور اور گھی لے کر آئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھی کو واپس اسی برتن میں ڈال دو اور اپنی کھجوروں کو واپس اسی برتن میں ڈال دو کیونکہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفل نماز ادا کی۔ آپ کی اقتداء میں ہم نے بھی نماز ادا کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کے گھر کے افراد کو بلایا' تو سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ایک درخواست ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اُم سلیم! وہ کیا؟ انہوں نے عرض کی: آپ کا خادم انس (آپ اس کے لیے دعا کر دیں)۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا کی۔
(آپ نے دعا کی:)

''اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطا کر اور اس کے لئے ان میں برکت رکھ دے۔''

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں لوگوں میں اولاد کے اعتبار سے کثرت والا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری بیٹی امینہ نے یہ بات بتائی ہے' حجاج کے بصرہ کا گورنر بننے تک میری اولاد اور (اولاد کی اولاد میں سے) ایک سو بیس لوگوں کا انتقال ہو چکا تھا۔

990– إسناده صحيح، على شرط الشيخين، وأخرجه أحمد 3/108 و 188، والبخاري (1982) في الصوم: لا من زارَ قوماً فلم يفطر عندهم، من طرق عن حميد، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 3/248، ومسلم (2481) في فضائل الصحابة: باب من فضائل ابن، من طريق عن ثابت، عن أنس .وأخرجه ابن سعد في الطبقات ، 7/19 من طريق سليمان بن حرب، عن حماد بن زيد، عن سنان بن ربيعة قال. سمعت أنس بن مالك ....وأخرجه الطبراني في الكبير (710) وأخرجه الطيالسي 2/140، والبخاري (6334) في الدعوات: باب قوله تعالى: (وصلِّ عليهم) ، و (6344) باب دعوة النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لخادمه، و (6378، 6379) باب الدعاء بكثرة المال والولد مع البركه، و (6380، 6381) باب الدعاء بكثرة الولد مع البركة، ومسلم (2480) ، والترمذي (3829) في المناقب: باب مناقب لأنس، من طرق عن شعبة، عن قتادة، عن أنس .وأخرجه البخاري (6378، 6379) أيضاً من طريق شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ مَا يَدْعُوْ الْمَرْءُ بِهِ عِنْدَ وُجُوْدِ الْجَدْبِ بِالْمُسْلِمِيْنَ

اس بات کا تذکرہ کہ جب مسلمانوں کو قحط کی صورت حال لاحق ہو تو آدمی کو کیا دعا کرنی چاہیے؟

991 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِيِّ)، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، (متن حدیث): قَالَتْ: شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَحْطَ الْمَطَرِ، فَاَمَرَ بِالْمِنْبَرِ، فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلَّى، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُوْنَ فِيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ، قَالَ: اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ جِنَانِكُمْ، وَاحْتِبَاسَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهِ عَنْكُمْ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ، ثُمَّ، قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَاَيْنَا بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ، وَقَلَبَ اَوْ حَوَّلَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَاَنْشَاَ اللّٰهُ سَحَابًا، فَرَعَدَتْ وَاَبْرَقَتْ وَاَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَلَمْ يَلْبَثْ فِيْ مَسْجِدِهِ حَتّٰى سَالَتِ السُّيُوْلُ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَثَقَ الثِّيَابِ عَلَى النَّاسِ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ.

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بارش نہ ہونے کی شکایت کی۔ نبی اکرم ﷺ نے منبر کے بارے میں حکم دیا۔ اسے عیدگاہ میں رکھ دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کے ساتھ ایک دن کا وعدہ کیا کہ وہ لوگ اس دن نکلیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سورج کی ٹکیہ ظاہر ہوئی، تو نبی اکرم ﷺ باہر نکلے آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے اپنے باغات کے خشک ہو جانے کی اور طویل عرصے سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حکم دیا ہے، تم اس سے دعا مانگو اور اس نے تم سے یہ وعدہ کیا ہے، وہ تمہاری دعا کو قبول کرے گا۔''

پھر آپ نے یہ فرمایا:

''تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے: اے اللہ! تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے: اے اللہ! تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تو بے نیاز ہے اور ہم غریب ہیں، تو ہم پر بارشیں نازل کر اور ہم پر جو چیز تو نازل کرے گا اسے مخصوص مدت کے لئے قوت اور بلاغ بنا دے۔''

www.islamicurdubooks.com

پھر نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی بھی دیکھ لی۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی پشت لوگوں کی طرف کر لی اور آپ نے اپنی چادر کو الٹا لیا۔ آپ نے اس وقت اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے ہوئے تھے پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر سے نیچے اتر آئے پھر آپ نے دو رکعات نماز ادا کی' تو اللہ تعالیٰ نے بادل پیدا کر دیا وہ گرجا بجلی چمکی اور اللہ کے حکم سے بارش نازل ہونا شروع ہو گئی۔

نبی اکرم ﷺ ابھی مسجد (یعنی عیدگاہ) میں ہی تھے کہ نالیاں بہنے لگیں۔

جب نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ملاحظہ کی کہ لوگوں نے اپنے اوپر کپڑے کر لئے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ آپ کے اطراف کے دانت نظر آنے لگے۔

آپ نے فرمایا:

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اور بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔''

ذِكْرُ مَا يَدْعُوْ بِهِ الْمَرْءُ عِنْدَ اشْتِدَادِ الْاَمْطَارِ، وَكَثْرَةِ دَوَامِهَا بِالنَّاسِ

اس بات کا تذکرہ کہ جب لوگوں پر شدید بارش ہو رہی ہو اور مسلسل ہو رہی ہو' تو آدمی کو کیا دعا مانگنی چاہئے؟

992 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ:

(متن حدیث): دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ رَجَاءَهُ الْمِنْبَرُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ لِيُغِيثُنَا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، قَالَ اَنَسٌ: وَاللّٰهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً وَلَا قَزَعَةً بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَّلَا دَارٍ، فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ تُرْسٍ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ، فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا، ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا ثُمَّ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَكُفَّهَا عَنَّا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

991- إسناده حسن، وأخرجه أبو داؤد (1173) في الصلاة: باب رفع اليدين في الاستسقاء، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/325، والبيهقي في السنن 3/349 من طريق هارون بن سعيد الأيلي، وقال أبو داؤد: إسناده جيد، وصححه الحاكم 1/328 ووافقه الذهبي على شرط الشيخين

www.islamicurdubooks.com

يَـدَيْـهِ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، قَالَ: فَاَقْلَعَتْ وَخَرَجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الشَّمْسِ، فَسَاَلْتُ اَنَسًا اَهُوَ الرَّجُلُ الْاَوَّلُ؟، قَالَ: لَا اَدْرِي. (5: 12)

۞۞ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں منبر کے سامنے والے دروازے سے داخل ہوا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے وہ شخص آپ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں راستے منقطع ہو رہے ہیں۔

آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل کرے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ بلند کیا اور دعا مانگی۔

''اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر۔ اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر۔''

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: خدا کی قسم! ہمیں اس وقت آسمان میں بادل یا بادل کا کوئی ٹکڑا بھی نظر نہیں آ رہا تھا' جو ہمارے اور سلع پہاڑ کے درمیان ہو۔

کسی گھر اور محلے کے اوپر بادل نہیں تھا اسی دوران اس (پہاڑ) کے پیچھے کی طرف سے ڈھال کی طرح کا بادل نمودار ہوا وہ آسمان کے درمیان میں پہنچا' تو پھیلنے لگا اور پھر بارش شروع ہو گئی پھر اللہ کی قسم ہم نے چھ دن تک سورج نہیں دیکھا۔

اگلے جمعے والے دن اس دروازے سے ایک شخص اندر آیا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے وہ آپ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مال مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں۔ راستے منقطع ہو رہے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم سے بارش کو روک لے۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ بلند کئے اور دعا مانگی:

992– حديث صحيح. وأخرجه مالك في الموطأ 1/198 باب ما جاء في الاستسقاء، ومن طريقه أخرجه البخاري (1016) و (1017) و (1019) في الاستسقاء، وأبو نعيم في دلائل النبوة 2/577، 578، عن شريك، به. وأخرجه البخاري (1013) و (1014) في الاستسقاء، ومسلم (897) في الاستسقاء: باب الدعاء بالاستسقاء، وأبو داوُد (1175) في الصلاة: باب رفع اليدين في الاستسقاء، والنسائي 3/161، 162 في السهو: باب ذكر الدعاء، والطحاوي في شرح معاني الآثار 1/322، والبيهقي في السنن 3/355، والبغوي في شرح السنة (1166) من طرق عن شريك، به. وأخرجه أحمد 3/256، والبخاري (933) في الجمعة، و (1018) و (1033) في الاستسقاء، ومسلم (897) (9) في الاستقساء، والنسائي 3/166، وأبو نعيم الأصبهاني في دلائل النبوة 2/576، والبيهقي في السنن 3/354، وفي دلائل النبوة 6/139، وابن الجارود (256)، والبغوي في شرح السنة (1167) من طرق عن الأوزاعي، عن إسحاق ابن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ. وأخرجه أحمد 3/271، والبخاري (932) في الجمعة، و (1015) و (1021) و (1029) في الاستسقاء، و (3582) في المناقب: باب علامات النبوة في الاسلام، و (6093) في الأدب: باب التبسم والضحك، و (6342) في الدعوات: باب الدعاء غير مستقبل القبلة، ومسلم (798) (10) و (11) و (12) في الاستسقاء، وأبو داوُد (1174) في الصلاة، والنسائي 3/160، 161، والبيهقي في السنن 3/356 و 357، وفي دلائل النبوة 6/140 و 141 و 142، من طرق عن أنس، به.

www.islamicurdubooks.com

''اے اللہ! ہمارے آس پاس (بارش) ہو ہم پر نہ ہو اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں پر کھلے میدانوں میں جنگلات میں بارش ہو۔''

راوی بیان کرتے ہیں، تو بادل چھٹ گیا اور نبی اکرم ﷺ دھوپ میں چلتے ہوئے باہر تشریف لائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا یہ پہلے والا شخص تھا؟

انہوں نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ إِذَا تَفَضَّلَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا عَلَى النَّاسِ بِالْمَطَرِ وَرَآهُ

اس بات کا تذکرہ کہ جب اللہ تعالیٰ لوگوں پر بارش کے ذریعے فضل کرے اور آدمی بارش کو دیکھے تو اسے کیا پڑھنا چاہیے؟

993 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَاَى الْمَطَرَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيًّا. (5: 12)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب بارش دیکھتے تھے، تو یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! یہ موسلا دھار ہو اور نفع دینے والی ہو۔''

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَنِيًّا اَرَادَ بِهِ: نَافِعًا

993- إسناده صحيح على شرط مسلم، محمد بن عبد الرحمٰن هو: ابن حكيم بن سهم، وأخرجه أحمد 6/90 عن على بن بحر، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (917) عن على بن خشرم، كلاهما عن عيسى بن يونس، به. وأخرجه أحمد 6/90، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (918)، والبيهقى فى السنن 3/361 من طريق الوليد بن مسلم، وابن ماجة (3890) فى الدعاء، من طريق ابن أبى العشرين، كلاهما عن الأوزاعى، عن نافع، عن القاسم بن محمد، به. وأخرجه النسائى (919)، والبيهقى 3/361، 362 من طريقين عن الأوزاعى، عن رجل، عن نافع، عن القاسم، به. وأخرجه النسائى (920) من طريق الأوزاعى، عن محمد بن الوليد، عن نافع، عن القاسم به. وأخرجه أحمد 6/129، والبخارى (1032) فى الاستسقاء: باب ما يقال إذا أمطرت، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (921)، والبيهقى فى السنن 3/361 من طريق عبد الله بن المبارك، عن عبيد الله بن عمر، عن نافع، عن القاسم، به. ولفظ البخارى اللّٰهم صيباً نافعاً والصيب: هو المطر المنهمر المتدفق. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/218، من طريق أبى أسامة، والنسائى (922) من طريق يحيى، كلاهما عن عبيد الله، عن نافع، عن القاسم، عن رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مرسلاً. وأخرجه أحمد 6/119 من طريق على بن إسحاق، عن عبد الله، عن نافع، وعبد الرزاق (19999) ومن طريقه أحمد 6/166، وأبو نعيم فى الحلية 2/186، و 3/14، عن معمر، عن أيوب، كلاهما عن القاسم بن محمد، به. وانظر ما بعده.

www.islamicurdubooks.com

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ''ھنیا'' سے مراد نفع دینے والا ہے

994 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُنَيْسٍ الْغَزِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَى الْغَيْثَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا اَوْ سَيْبًا نَافِعًا. (5: 12)

مقدام بن شریح اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے، تو یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! یہ موسلا دھار ہو اور فائدہ دینے والی ہو۔''

ذِكْرُ الْاِخْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ سُؤَالِهِمْ رَبَّهُمْ اَنْ يُّبَارِكَ لَهُمْ فِيْ رَيْعِهِمْ دُوْنَ اتِّكَالِهِمْ مِنْهُ عَلَى الْاَمْطَارِ

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ عام مسلمانوں پر بات لازم ہے وہ اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگیں کہ وہ ان کی پیداوار میں ان کیلئے برکت رکھے یہ نہیں وہ اس کی بجائے صرف بارشوں پر اکتفاء کرلیں

995 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): لَيْسَتِ السَّنَةُ بِاَنْ لَا تُمْطَرُوا، وَلٰكِنِ السَّنَةُ اَنْ تُمْطَرُوا، وَاَنْ تُمْطَرُوا، وَلَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَيْئًا. (3: 53)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

995- أخرجه النسائي 3/164 في الاستسقاء : باب القول عند المطر، وفي اليوم والليلة كما في التحفة 11/422 من طريق محمد بن منصور، حدثنا سفيان، بهذا الإسناد وهذا إسناد صحيح. وأخرجه أحمد 6/137، 138 عن وكيع، و 6/190 عن عبد الرحمٰن، وأبو داود (5099) في الأدب: باب ما يقول إذا هاجت الريح، عن ابن بشار، عن عبد الرحمٰن، والنسائي في عمل اليوم والليلة (915) عن إبراهيم بن محمد التيمي القاضي، عن يحيى، والبخاري في الأدب المفرد (686) عن خلاد بن يحيى، كلهم عن سفيان، عن المقدام بن شريح، به. وأخرجه أحمد 1/46 عن عبدة، والبيهقي 3/362 من طريق محمد بن بشر، كلاهما عن مسعر، به . وأخرجه ابن أبي شيبة 10/218، والنسائي في عمل اليوم والليلة (914) عن قتية بن سعيد، وابن ماجة (3889) في الدعاء ، عن أبي بكر بن أبي شيبة، كلاهما عن يزيد بن المقدام بن شريح، عن أبيه، به. وسيورده المؤلف برقم (1006) من طريق شريك عن المقدام بن شريح.

www.islamicurdubooks.com

''خشک سالی یہ نہیں ہے، تم پر بارش نہ ہو خشک سالی یہ ہے: تم پر بارش ہو پھر بارش ہو لیکن زمین پر کوئی سبزہ پیدا نہ ہو۔''

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَّسْاَلَ اللّٰهَ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا التَّاَلُّفَ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَاِصْلَاحَ ذَاتِ بَيْنِهِمْ

مسلمان کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ مسلمانوں کے درمیان الفت قائم کرے اور ان کے درمیان اصلاح رکھے

996 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ مَوْلٰى ثَقِيفٍ بِخَبَرٍ غَرِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَيُعَلِّمُنَا مَا لَمْ يَكُنْ يُّعَلِّمُنَا كَمَا يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَزْوَاجِنَا، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِيْنَ بِهَا عَلَيْكَ، قَابِلِيْنَ بِهَا، فَاَتْمِمْهَا عَلَيْنَا. (1: 104)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز کے دوران تشہد پڑھنے کے کلمات اسی طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

آپ ہمیں جس طرح تشہد کے کلمات سکھایا کرتے تھے، اسی طرح آپ ہمیں یہ کلمات کہنا بھی سکھاتے تھے۔

''اے اللہ! تو ہمارے دلوں کے درمیان الفت پیدا کر دے اور ہمارے درمیان اصلاح کر دے اور سلامتی کے راستوں کی طرف ہماری رہنمائی کر اور تاریکیوں سے ہمیں نجات دے کر ہمیں نور کی طرف لے جا اور ہمیں ظاہری اور باطنی فحاشیوں سے دور کر دے۔ اے اللہ! ہماری سماعت، ہماری بصارت اور ہماری بیویوں کی حفاظت کر اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا بنا دے اور ان پر اپنی تعریف کرنے والا بنا دے اور انہیں قبول کرنے والا بنا دے اور ان کو ہم پر مکمل کر دے۔''

996– إسناده جيد، وخالد هو: ابن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن يزيد الطحان الواسطي. وأخرجه أحمد 2/342 عن عفان، عن حماد بن سلمة و 2/358 عن يحيى بن أبي كثير، عن زهير بن محمد، ومسلم (2904) في الفتن: باب في سكنى المدينة وعمارتها قبل الساعة، عن قتيبة بن سعيد، حدثنا يعقوب بن إبراهيم، والشافعي 1/198 عمن لا يتهم، جميعهم عن سهيل ابن أبي صالح، بهذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ الْمَرْءَ اِذَا كَانَ فِيْ حَالَةٍ لَيْسَ لَهُ سُؤَالُ الرَّبِّ جَلَّ وَعَلَا الْحُلُولَ مِنْ تِلْكَ الْحَالَةِ، لِاَنَّ هٰذَا كَلَامٌ مُحَالٌ

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے جب کوئی شخص مخصوص حالت میں ہو' تو اسے اس بات کا حق حاصل نہیں ہے

وہ اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اسے اس حالت سے (دوسری حالت میں) منتقل کردے' اس کی وجہ یہ ہے' یہ ناممکن کلام ہے

997 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةً، وَلِلْمَلَكِ لَمَّةً، فَاَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَاِيعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيبٌ بِالْحَقِّ، وَاَمَّا لَمَّةُ الْمَلَكِ فَاِيعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيقٌ بِالْحَقِّ، فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ، وَمَنْ وَجَدَ الْاُخْرَى، فَلْيَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ قَرَاَ: (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ) الْاٰيَةَ (البقرة: **268**). (**1: 95**)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک شیطان کا ایک اثر ہوتا ہے اور فرشتے کا ایک اثر ہوتا ہے شیطان کا اثر یہ ہوتا ہے' وہ برائی کی طرف واپس لے کر جاتا ہے اور حق کی تکذیب کرتا ہے اور فرشتے کا اثر یہ ہوتا ہے' وہ بھلائی کی طرف واپس لے کے جاتا ہے اور حق کی تصدیق کرتا ہے' تو جو شخص اس صورتحال کو پائے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور جو شخص دوسری صورت حال کو پائے' تو وہ شیطان سے پناہ مانگے''۔

پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

''شیطان تمہارے ساتھ غربت کا وعدہ کرتا ہے''۔

998 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

997–وأخرجه أبو داوُد (969) في الصلاة: باب التشهد، من طريق تميم بن المنتصر، أخبرنا إسحاق بن يوسف، عن شريك بهذا الإسناد، وصحّحه الحاكم 1/265 على شرطِ مُسلمٍ، ووافقه الذهبي. وأخرجه الطبراني في الكبير (10426) من طريق شريك عن جامع بن أبي راشد، عن أبي وائل، عن عبد الله، وأورده الهيثمي في المجمع 10/679، ونسبه للطبراني في الكبير والأوسط، وقال: وإسناد الكبير جيد. (2) عطاء بن السائب: اختلط، وأبو الأحوص –وهو سلامة بن سليم– سمع منه بعد الاختلاط، وباقي رجاله ثقات. وأخرجه الترمذي (2988) في التفسير: باب ومن سورة البقرة، والطبري في التفسير 3/88، والنسائي في التفسير من الكبرى كما في التحفة 7/139 عن هناد بن السري، بهذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، يَقُوْلُ:

(متن حدیث): كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ، وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ، وَاذْكُرْ بِالتَّسْدِيدِ تَسْدِيدَ السَّهْمِ، وَنَهَانِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ، وَعَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى. (5: 12)

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھا رہنا مانگتا ہوں۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں' یا شاید حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:)

''تم ہدایت کے ہمراہ راستے کی ہدایت کو ذہن میں رکھو اور سیدھے رہنے کے ہمراہ تیر کے سیدھے رہنے کو ذہن میں رکھو۔''

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قسی اور میثرہ استعمال کرنے اور شہادت کی انگلی اور درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا تھا۔

998–وأخرجه الطبرى 3/88 و 89 من طريق ابن علية، وعمرو بن قيس الملائي، وحماد بن سلمة، ثلاثتهم عن عطاء ، به، موقوفاً على ابن مسعود . وأخرجه الطبرى أيضاً 3/88 من طريق عبد الرزاق. (1) إسناده صحيح. وأخرجه الطيالسى 1/257، وأحمد 1/138 عن محمد بن جعفر ، كلاهما عن شعبة، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 1/134 و 154، ومسلم (2725) في الذكر: باب التعوذ من شر ما عمل، وأبو داؤد (4225) في الخاتم: ما جاء في خاتم الحديد، والنسائى 8/177 في الزينة: باب النهى عن الخاتم في السبابة، و 8/219 باب النهى عن الجلوس على المياثر من الأرجوان، من طرق عن عاصم بن كليب، به . ونصفه الثانى أخرجه الترمذى (1786) في اللباس: باب كراهية التختم في أصبعين، والنسائى 8/194 في الزينة: باب موضع الخاتم، وابن ماجة (3648) في اللباس: باب التختم في الإبهام، والبغوى في شرح السنة (3149) من طرق عن عاصم، به.

www.islamicurdubooks.com

10- بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

باب:10 پناہ مانگنے کا بیان

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالِاسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الْاَشْيَاءِ الْاَرْبَعِ الَّتِيْ يُسْتَحَقُّ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْهَا بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ان چار اشیاء سے اللہ کی پناہ مانگی جائے جو اس بات کی مستحق ہیں کہ ان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے

999 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ الطَّائِيُّ بِمَنْبَجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ . (1: 104)

❀❀ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو اس دعا کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جس طرح انہیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اور زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اور دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالِاسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگی جائے

1000 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:

(متن حدیث): بَيْنَمَا نَحْنُ فِيْ حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ،

www.islamicurdubooks.com

فَحَادَتْ بِهٖ بَغْلَتُهٗ،

فَاِذَا فِي الْحَائِطِ اَقْبُرٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَعْرِفُ هٰؤُلَاءِ الْاَقْبُرَ؟، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا هُمْ؟، قَالَ: مَاتُوا فِي الشِّرْكِ، قَالَ: لَوْلَا اَنْ لَا تَدَافَنُوا، لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ الَّذِيْ اَسْمَعُ مِنْهُ، اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِيْ قُبُورِهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ، فَقَالَ: تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ. (1:104)

حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں۔ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بنونجار کے ایک باغ میں موجود تھے۔آپ اس وقت ایک خچر پر سوار تھے۔وہ آپ کو لے کر چل رہا تھا۔باغ میں کچھ قبریں موجود تھیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان قبروں کے بارے میں کون جانتا ہے؟ ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون تھے؟ ان صاحب نے عرض کی: یہ شرک پر مرے تھے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تم ایک دوسرے کو (یعنی اپنے مردوں کو) دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کے عذاب کے حوالے سے وہ (آوازیں) سنائے جو میں نے سنی ہیں۔بے شک اس امت کی ان کی قبروں میں آزمائش ہوگی۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف رخ کیا اور ارشاد فرمایا:

''جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو' ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو' دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْتَعِيذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگے' ہم اس سے پناہ مانگتے ہیں

1000- إسناده صحيح، وأخرجه البغوى (1364) عن طريق أبى مصعب أحمد بن أبى بكر، عن مالك، وهو فى الموطأ 1/215 فى الصلاة: باب ما جاء فى الدعاء، ومن طريق مالك أخرجه أحمد 1/242 و 258 و 298 و 311، ومسلم (590) فى المساجد: باب ما يستعاذ منه فى الصلاة، وأبو داؤد (1542) فى الصلاة: باب الإستعاذة، والترمذى (3494) فى الدعوات، والنسائى 4/102 فى الجنائز: باب التعوذ من عذاب القبر، و 8/276-277 فى الإستعاذة: باب الإستعاذة من فتنة الممات. وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد (694) وابن ماجة (3840) فى الدعاء: باب ما تعوذ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، والطبرانى فى الكبير (12159) من طريق إبراهيم بن المنذر، عن بكر بن سليم، عن حميد الخراط، عن كريب، عن ابن عباس وقال البوصيرى فى مصباح الزجاجة ورقة 238/1: هذا إسناد حسن حميد بن زياد أبو صخر الخراط وبكر بن سليم الصواف، مختلف فيهما، وأصله فى الصحيحين من حديث عائشة.

www.islamicurdubooks.com

1001 - سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْقَطَّانَ بِالرَّقَّةِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ مُوْسَى الْاَنْصَارِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ عِيَاضٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ عُقْبَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ (خَالِدِ بْنِ) سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ، تَقُوْلُ:

(متن حدیث): سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا . (5: 12)

❀❀ موسیٰ بن عقبہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ اُمّ خالد رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے:

(وہ بیان کرتی ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں) میں نے اس خاتون کے علاوہ اور کسی کو یہ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا کہ "میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے"۔

ذِكْرُ الْخِصَالِ الَّتِيْ يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ فِي التَّعَوُّذِ اَنْ يَّقْرِنَهَا اِلٰى مَا ذَكَرْنَا قَبْلُ

ان خصائل کا تذکرہ جن کے بارے میں یہ بات مستحب ہے، وہ پناہ مانگتے ہوئے انہیں اس چیز کے ساتھ ملا دے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں

1002 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِيْ مَعْشَرٍ اَبُوْ عَرُوبَةَ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ (اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِيْ) اِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَا صَلَّى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا اَوِ اثْنَتَيْنِ اِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُوْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَسُوْءِ

1001- إسناده صحيح، وخالد: هو ابن عبد الله الواسطي، وأبو نضرة اسمه: المنذر بن مالك. وأخرجه أحمد 5/190، والبغوي في شرح السنة (1361) من طريق يزيد بن هارون، وابنُ أبي شيبة 10/185، وعن طريقه مسلم (2867) في الجنة: باب عرض مقعد الميت في الجنة والنار، عن ابن علية. وأخرجه الطبراني في الكبير (4785) من طريق عفان بن مسلم، عن وهيب بن خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عن أبي سعيد، عن زيد بن ثابت.

1002- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه عبد الرزاق (6743)، والحميدي (336)، وابنُ أبي شيبة 10/193، وأحمد 6/364 و 365، والبخاري (1376) في الجنائز: باب التعوذ من عذاب القبر، و (6364) في الدعوات: باب التعوذ من عذاب القبر، والنسائي في النعوت من الكبرى كما في التحفة 11/269 من طرق عن موسى بن عقبة، به. (2) رجاله ثقات رجال الصحيح خلا محمد بن وهب بن أبي كريمة، وهو صدوق، وأبو عبد الرحيم: هو خالد بن يزيد أو ابن أبي يزيد الحراني، وأبو إسحاق: هو السبيعي، وسيورده المؤلف برقمي (1018) و (1019) من طريقين آخرين عن أبي هريرة، بنحوه. وفي الباب عن عمر سيأتي برقم (1024).

www.islamicurdubooks.com

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ . (5: 12)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی چار یا دو رکعات ادا کیں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، سینے کی آزمائش، بری زندگی اور (بری) موت سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالِاسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ الَّذِىْ يُطْغِى وَالذُّلِّ الَّذِىْ يُفْسِدُ الدِّينَ

ایسا فقر جو سرکش کر دے اور ایسی ذلت جو دین کو خراب کر دے ان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

1003 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(متن حدیث): تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ، وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ . (1: 104)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''فقر، ذلت، یہ کہ تم ظلم کرو یا تم پر ظلم کیا جائے، ان (سب سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالِاسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

بزدلی اور کنجوسی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

1004 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلَّمُ الْكِتَابَةُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

1004- حديث صحيح، جعفر بن عياض لَمْ يُوَثِّقْهُ غير المؤلّف 4/105، ولم يَروِ عنه سوى إسحاق بن عبد الله، وباقي رجاله ثقات، وقد صرح الوليد بالسماع، وأخرجه النسائي 8/261 في الاستعاذة: باب الاستعاذة من الذلة، وباب الاستعادة من القلة، و8/262 باب الاستعاذة من الفقر، وابن ماجة (3842) في الدعاء: باب ما تعوذ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، من طرق عن الأوزاعي، بهذا الإسناد، وصححه الحاكم 1/531، ووافقه الذهبي. وله طريق آخر يتقوى به، إسناده صحيح، سيأتي برقم (1030) ويخرج هناك.

www.islamicurdubooks.com

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ . (1:104)

مصعب بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ان کلمات کی اس طرح تعلیم دیا کرتے تھے، جس طرح کتابت کی تعلیم دی جاتی ہے۔

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے رذیل ترین عمر کی طرف لوٹایا جائے اور میں دنیا کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالِاسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الشَّيْطَانِ عِنْدَ نَهِيقِ الْحَمِيرِ

گدھے کے رینکنے کے وقت شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

1005 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الطَّاحِيُّ الْعَابِدُ بِالْبَصْرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): اِذَا سَمِعْتُمْ اَصْوَاتَ الدِّيَكَةِ، فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا، فَاسْاَلُوْا اللّٰهَ، وَارْغَبُوْا اِلَيْهِ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحَمِيرِ، فَاِنَّهَا رَاَتْ شَيْطَانًا، فَاسْتَعِيذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا رَاَتْ . (1:104)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوتا ہے (اس موقع پر) اللہ تعالیٰ سے مانگو اس کی طرف رغبت کرو اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو اس نے کسی شیطان کو دیکھا ہوتا ہے۔ (اس موقع پر) تم اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو جسے اس نے دیکھا ہے (یعنی شیطان)''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ شَرِّ الرِّيَاحِ اِذَا هَبَّتْ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے، جب ہوا چلے تو اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے

1005– إسناده صحيح، وأخرجه ابن أبي شيبة 10/188، والبخاري (6390) في الدعوات: باب التعوذ من فتنة الدنيا، من طريق عبيدة بن حميد، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 1/183 و 186، والبخاري (6365) في الدعوات: باب التعوذ من القبر، و (6370) باب التعوذ من البخل، والنسائي 8/256 و 266 و 271 في الاستعاذة، وفي عمل اليوم والليلة (131) من طرق عن شعبة، عن عبد الملك بن عمير، به.وأخرجه ابن أبي شيبة 10/189، والبخاري (6374) في الدعوات، من طريق حسن بن علي، عن زائدة، عن عبد الملك بن عمر، به .وأخرجه البخاري (2822) في الجهاد: باب ما يتعوذ من الجبن، عن موسى بن إسماعيل، والنسائي في عمل اليوم والليلة (132) عن يحيى بن محمد، عن حبان بن هلال، كلاهما عن أبي عوانة، عن عبد الملك بن عمر، عن عمرو بن ميمون، عن سعد. قال عبد الملك في آخره: فحدثت به مصعباً فصدقه .وأخرجه الترمذي (3567) في الدعوات: باب في دعاء النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وتعوذه دبر كل صلاة عن عبد الله بن عبد الرحمن، عن زكريا بن عدي، والنسائي 8/266 في الاستعاذة، عن هلال بن العلاء ، ع ن أبيه.وسيورده المؤلف برقم (1011) من طريق زيد بن أبي أنيسة، عن عبد الملك بن عمير: عن مصعب، به.

www.islamicurdubooks.com

1006 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوْعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَى فِي السَّمَاءِ غُبَارًا اَوْ رِيحًا تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ، فَاِذَا اَمْطَرَتْ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا . (5: 12)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان میں غبار (یعنی آندھی) یا ہوا دیکھتے تھے تو اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے (لیکن) جب بارش ہو جاتی تو آپ یہ کہتے:

''اے اللہ! یہ موسلا دھار اور فائدہ دینے والی ہو''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِعَاذَةِ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الرِّيَاحِ اِذَا هَبَّتْ

جب ہوا چلے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ

1007 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مَرْوَانَ، قَالَ:

1006- إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيحين، والمقرىء: هو عبد الله بن يزيد العدوى أبو عبد الرحمٰن، وأخرجه أحمد 2/321، وابن السنى فى عمل اليوم الليلة عن 124، من طريق المقرىء، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة (943) عن وهب بن بيان، عن ابن وهب، عن سعيد بن أبى أيوب والليث بن سعد، به. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/420، والبخارى (3303) فى بدء الخلق: باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال، ومسلم (2729) فى الذكر والدعاء: باب استحباب الدعاء عند صياح الديك، وأبو داؤد (5102) فى الأدب: باب ما جاء فى الديك والبهائم، والترمذى (3459) فى الدعوات: باب ما يقول إذا سمع نهيق الحمار، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (944)، كلهم عن قتيبة بن سعيد، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ ربيعة، به. وأخرجه أحمد 2/306 عن هاشم، و 364 عن شعيب بن حرب، والبخارى فى الأدب المفرد (1236) عن عبد الله بن صالح، والبغوى فى شرح السنة (1334) من طريق سعيد بن أبى مريم، كلهم عن الليث بن سعد، عن جعفر بن ربيعة، به.

1007- حديث صحيح، إسناده ضعيف، يحيى بن طلحة اليربوعى: لين الحديث، وشريك: هو ابن عبد الله القاضى سيىء الحفظ، وباقى رجاله ثقات، وأخرجه أحمد 6/222 من طريق حجاج، عن شريك بهذا الإسناد. وله طريق آخر عند الإمام أحمد 6/190 عن عبد الرحمٰن. وأخرجه الشافعى 1/201 عمن لا يتهم، عن المقدام، به. وأورده المؤلف برقم (994) من طريق سفيان، عن مسعر، عن المقدام، به، وبرقم (993) من طريق الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عن عائشة. وتقدم تخريجهما هناك. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/216، ومن طريقه ابن ماجة (3727) فى الأدب: باب النهى عن سب الريح، وأحمد 2/250 و 436، 437، والبخارى فى الأدب المفرد (720) كلهم عن يحيى القطان، وأحمد 2/409 عن محمد بن مصعب، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (932) عن حميد بن مسعدة، عن سفيان بن حبيب، والحاكم 4/285 من طريق شريك بن بكر، جميعهم عن الأوزاعى، بهذا الإسناد. وصححه الحاكم، ووافقه الذهبى. وأخرجه الشافعى 1/200، وأحمد 2/268 و 518، وأبو داؤد (5097) فى الأدب: باب ما يقول إذا هاجت الريح، والبخارى فى الأدب المفرد (906)، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (931) من طرق عن الزهرى، به. وأخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة (929) من طريق الزهرى، عن سعيد بن المسيب، عن أبى هريرة. وقوله من روح الله بفتح الراء وسكون الواو، أى: من رحمته بعباده.

www.islamicurdubooks.com

حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ:

(متن حدیث): الرِّيْحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ تَاْتِيْ بِالرَّحْمَةِ، وَتَاْتِيْ بِالْعَذَابِ، فَلَا تَسُبُّوْهَا، وَسَلُوْا اللّٰهَ خَيْرَهَا، وَاسْتَعِيذُوْا مِنْ شَرِّهَا . (1:104)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''ہوا' اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے' یہ رحمت بھی لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لے کر آتی ہے' تو تم اسے برے نہ کہو' تم اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کرو اور اس کے شر سے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ مانگو''۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ عِنْدَ اشْتِدَادِ الرِّيَاحِ اِذَا هَبَّتْ

اس بات کا تذکرہ کہ جب تیز ہوا چل رہی ہو' تو آدمی کو کیا پڑھنا چاہئے؟

1008 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: (حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ) ، حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

كَانَ اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيْحُ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا .

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں:
جب تیز ہوا چلتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے تھے (یعنی یہ دعا کرتے تھے)
''اے اللہ! یہ (بارش یا بادلوں کے ہمراہ) بوجھل ہو' بانجھ نہ ہو''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الْكَسَلِ فِي الطَّاعَاتِ وَالْهَرَمِ الْقَاطِعِ عَنْهَا

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' طاعات میں کاہلی سے اور طاعات کو ختم کر

1008- فی الأدب المفرد . لاقحاً، وفی التنزیل (وأرسلنا الریاح لواقح) . قال ابن السکیت: لواقح جمع لاقح، قال الأزهری: ومعنی قوله. (وأرسلنا الریاح لواقح) أی: حوامل، جعل الریح لاقحاً، لأنها تحمل الماء والسحاب، وتقلبه وتصرفه، ثم تمریه فتستدر، أی: تنزله .(2) إسناده قوی علی شرط البخاری، والمغیرة بن عبد الرحمٰن هو: ابن الحارث بن عبد اللّٰه بن عیاش المخزومی أبو هاشم المدنی.وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد (718) عن أحمد بن أبی بکر، عن المغیرة بن عبد الرحمٰن، بهذا الإسناد. وصححه الحاکم 4/285، ووافقه الذهبی .وأورده الهیثمی فی مجمع الزوائد 10/135 وقال: وزواه الطبرانی فی الکبیر والأوسط، ورجاله رجال الصحیح، غیر المغیرة بن عبد الرحمٰن، وهو ثقة.

www.islamicurdubooks.com

دینے والے بڑھاپے سے اللہ کی پناہ مانگے

1009 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. (5: 12)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں عاجز ہو جانے' کاہلی' بڑھاپے' کنجوسی' بزدلی' قبر کے عذاب اور دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

1010 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمَقَابِرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ، وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (5: 12)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں کاہلی' بڑھاپے' عاجز ہو جانے' کنجوسی' دجال کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1009- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه البخارى (2823) فى الجهاد: باب ما يتعوذ من الجبن، و (6367) فى الدعوات، وفى الأدب المفرد (671)، وأبو داؤد (1540) فى الصلاة: باب فى الإستعاذة، كلاهما عن مسدد، عن معتمر، عن أبيه سليمان التيمى، عن أنس. ومن طريق البخارى أخرجه البغوى فى شرح السنة (1356). وأخرجه أحمد 3/113 و 117، ومسلم (2706) (50) و (51) فى الذكر والدعاء: باب التعوذ من العجز والكسل، من طرق عن سليمان التيمى، عن أنس. وأخرجه أحمد 3/122 و 159 و 220 و 226 و 240، والبخارى (6369) فى الدعوات، ومن طريقه البغوى فى شرح السنة (1355)، وفى الأدب المفرد (672)، والنسائى 8/258 و 265 و 274 فى الإستعاذة، من طرق عن عمرو بن أبى عمرو، عن أنس. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/190، وأحمد 3/208 و 214 و 231، والنسائى 8/260 فى الاستعادة: باب الاستعاذة من الكسل، من طريق هشام الدستوائى، عن قتادة، عن أنس. وأخرجه البخارى (4707) فى التفسير. باب (ومنكم من يرد إلى أرذل العمر) ومسلم (2706) (52) فى الذكر والدعاء، من طريقين عن هارون الأعور، عن شعيب بن الحبحاب، عن أنس. وأخرجه البخارى (6371) فى الدعوات، عن أبى معمر، عن عبد الوارث، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ. وسيورده المؤلف بعده من طريق حميد، عن أنس.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ وَصْفِ الْهَرَمِ الَّذِیْ يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْهُ

اس بڑھاپے کی صفت کا تذکرہ جس کے حوالے سے یہ بات مستحب ہے' آدمی اس سے اللہ کی پناہ مانگے

1011 - (سندحدیث): اَخْبَـرَنَـا اَبُـوْ عَـرُوبَةَ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِیْ كَرِيمَةَ، قَالَ: حَـدَّثَـنَـا ابْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

(متن حدیث): اَنَّـهُ كَـانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَبَغْيِ الرِّجَالِ. (5: 12)

❁❁ مصعب بن سعد اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''میں اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے رذیل ترین عمر کی طرف لوٹا دیا جائے۔ میں کنجوسی اور بزدلی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں' میں سینے کی آزمائش اور لوگوں کی سرکشی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ مَا يُعَوِّذُ الْمَرْءُ بِهٖ وَلَدَهٗ وَوَلَدَ وَلَدِهٖ عِنْدَ شَیْءٍ يَخَافُ عَلَيْهِمْ مِنْهُ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کن الفاظ کے ذریعے اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کو دم کرے؟ جبکہ کوئی ایسی صورتحال ہو' جس میں ان کے حوالے سے اندیشہ ہو

1012 - (سندحدیث): اَخْبَـرَنَـا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ مَعْشَرٍ بِحَرَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْـنِ اَبِـیْ كَـرِيمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ حَسَنًا وَّحُسَيْنًا: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِبْرَاهِيمُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُعَوِّذُ

1011- إسـنـاده صـحيح عن شرط مسلم، وأخرجه ابن أبي شيبة 10/191 و 194، وأحمد 3/201 و 205 و 235 و264، والنسائي 8/260 و 271 في الاستعاذة، من طرق عن حميد الطويل، بهذا الإسناد. وانظر ما قبله.

1012- إسناده صحيح، محمد بن وهب بن أبي كريمة أبو المعافي الحراني، قال النسائي . لا بأس به، وانفرد بإخراج حديثه مـن بين الستة، وأورده المؤلف في الثقات 9/105، وقـال: مـات بـكـفـر جديا قرية بحران سنة ثلاث وأربعين ومئتين، وباقي رجال الاسناد على شرط الصحيح وأبو عبد الرحيم. اسمه خالد بن يزيد، ويقال: ابن أبي يزيد، وهو المشهور. وقد تقدم برقم (1004).

2) إسناده صحيح، وانظر الحديث الذي بعده.

www.islamicurdubooks.com

بِهٖ ابْنَيْهِ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ . (5: 12)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو یہ پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

''میں ہر شیطان' تکلیف دہ چیز اور لگنے والی نظر (کے شر سے) تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے:

''حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دو صاحبزادوں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو یہی (کلمات پڑھ کر) دم کیا کرتے تھے''۔

ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ هٰذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهٖ زَيْدُ بْنُ اَبِىْ اُنَيْسَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو منہال بن عمرو سے نقل کرنے میں زید بن ابوانیسہ نامی راوی منفرد ہے

1013 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ حَسَنًا وَّحُسَيْنًا: اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ، وَكَانَ يَقُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اَبُوْكُمَا يُعَوِّذُ بِهِمَا اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ . (5: 12)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت

1013– إسناده صحيح، على شرط البخاري، وأخرجه في صحيحه (3371) في الأنبياء، وأبو داؤد (4737) في السنة: باب في القرآن، عن عثمان بن أبي شيبة، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (1007) عن محمد بن قدامة، عن جرير، به. وأخرجه ابن أبي شيبة 7/48 في الطب و 10/315 في الدعاء عن يعلى بن عبيد، وأحمد 1/236 عن يزيد بن هارون، و 1/270 عن عبد الرزاق، والترمذي (2060) في الطب، عن محمود بن غيلان، عن عبد الرزاق ويعلى، وعن الحسن بن علي الخلال، عن يزيد بن هارون وعبد الرزاق، والنسائي في عمل اليوم والليلة (1006)، عن محمد بن بشار، عن يزيد وأبي عامر، وابن ماجة (3525) في الطب: باب ما عَوَّذ به النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وما عُوِّذ به، عن محمد بن سليمان البغدادي، عن وكيع، وعن أبي بكر بن خلاد الباهلي، عن أبي عامر، كلهم عن سفيان، عن منصور، به. وأخرجه ابن أبي شيبة 7/49 و 10/395 عن عبيدة بن حميد، عن منصور، به.

www.islamicurdubooks.com

امام حسین رضی اللہ عنہ کو یہ پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

''میں ہر شیطان' تکلیف دہ چیز اور لگنے والی نظر (کے شر سے بچانے کیلئے) تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دے رہا ہوں''۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے:

''تمہارے جدامجد (حضرت ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو دم کیا کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْاِسْتِحْبَابِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ سُؤَالَ رَبِّهٖ دُخُوْلَ الْجَنَّةِ وَتَعَوُّذَهٗ بِهٖ مِنَ النَّارِ فِيْ اَيَّامِهٖ وَلَيَالِيهِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ دن رات اپنے پروردگار سے جنت میں داخلے کا سوال کرے اور جہنم سے اس کی پناہ مانگے

1014 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ ،، قَالَ بُرَيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): مَا سَاَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَلَا اسْتَجَارَ مُسْلِمٌ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِلَّا، قَالَتِ النَّارُ: اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ. (2:1)

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو مسلمان شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے' تو جنت یہ کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے' اور جو مسلمان شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے' تو جہنم یہ کہتی ہے: اے اللہ! تو اسے پناہ عطا کردے''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنَ الصَّلَاةِ الَّتِیْ لَا تَنْفَعُ وَمِنَ النَّفْسِ الَّتِیْ لَا تَشْبَعُ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ ہر ایسی دعا سے اللہ کی پناہ مانگے جو فائدہ نہ دے اور ایسے نفس سے اللہ کی پناہ مانگے جو سیر نہ ہو

1015 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰی بِعَسْكَرِ مُكْرَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ، قَالَ:

(متن حدیث): اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ. (5: 12)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

(یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے)

''اے اللہ! میں ایسے نفس سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو اور ایسی نماز سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے اور میں ایسی دعا سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے اور میں ایسے دل سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو خشوع والا نہ ہو''۔

ذِكْرُ مَا يَتَعَوَّذُ الْمَرْءُ بِهٖ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو فیصلے کی خرابی (یعنی تقدیر کے فیصلے کے نتیجے میں سامنے آنے والی خرابی) اور دشمن کی شماتت سے پناہ مانگنی چاہیے

1016 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَاَبُوْ

1015- إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيح ما خلا بريد بن أبي مريم، وهو ثقة، وأخرجه أحمد 3/141 و 155 و 262، والبغوي في شرح السنة (1365) من طرق عن يوب بن أبي إسحاق، بهذا الإسناد. وأخرجه ابن أبي شيبة 10/421 عن محمد بن فضيل، عن يونس بن عمرو، عن بُريد، به. وسيورده المؤلف برقم (1034) من طريق أبي اسحاق، عن بريد، ويرد تخريجه من طريقه هناك.

1016- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه أبو داوٗد (1549) في الصلاة: باب في الاستعاذة، عن محمد بن المتوكل، عن المعتمر بن سليمان، بهذا الإسناد، ولفظه اللّٰهم إني أعوذ بك من صلاة لا تنفع. وأخرجه ابن أبي شيبة 10/187، 188، وأحمد 3/255 عن حسن بن موسى، وأحمد 3/192 عن بهز وأبي كامل، والطيالسي 1/258، كلهم عن حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، به، ولفظه: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، ودعاء لا يسمع. وأخرجه أحمد 3/283 عن عفان، والنسائي 8/263، 264 في الإستعاذة: باب الاستعاذة من الشقاق والنفاق وسوء الأخلاق، عن قتيبة، كلاهما عن خلف بن خليفة، عن حفص بن عمر، عن أنس، به، ولفظه: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لا ينفع، وقلب لا يخشع، ودعاء لا يسمع، ونفس لا تشبع، اَللّٰهم إني أعوذ بك من هؤلاء الأربع. وفي الباب عن أبي هريرة، وعبد الله بن عمرو ابن العاص، وزيد بن أرقم وعبد الله بن مسعود، انظر مصنف ابن أبي شيبة 10/186-195، والنسائي كتاب الاستعاذة. (2) إسناده صحيح على شرطهما، وأخرجه مسلم (2707) في الذكر والدعاء: باب في التعوذ من سوء القضاء، عن عمرو الناقد، وأبي خيثمة زهير بن حرب، بهذا الإسناد. وأخرجه الحميدي (972)، وأحمد 2/246، والبخاري (6616) في القدر: باب من تعوذ بالله من درك الشقاء، عن مسدد، و (6347) في الدعوات: باب التعوذ من جهد البلاء، وفي الأدب المفرد (669)، عن علي بن عبد الله، و (730) عن محمد بن سلام، والنسائي 8/269 في الاستعاذة من سوء القضاء، عن إسحاق بن إبراهيم، و 270 في الاستعاذة من درك الشقاء، عن قتيبة، وابن أبي عاصم في السنة (382) عن الشافعي، والبغوي في شرح السنة (1360) من طريق البخاري.

www.islamicurdubooks.com

خَيْثَمَةَ ،، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُمَيٌّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ (5: 12)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آزمائش کی مشقت' بدبختی لاحق ہونے' برے فیصلے اور دشمنوں کی شماتت سے پناہ مانگتے تھے''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ حُدُوثِ الْعَاهَاتِ بِهِ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے آپ کو (جسمانی) خرابیاں لاحق ہونے سے اللہ کی پناہ مانگے

1017 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا، مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ. (5: 12)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں پھلبہری' پاگل پن' کوڑھ اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ شَرِّ حَيَاتِهٖ وَمَمَاتِهٖ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنی زندگی یا موت کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے

1018 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

(متن حدیث): اَنَّهٗ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ شَرِّ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ

1017- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه أبوداؤد (1554) في الصلاة: باب في وأخرجه ابن أبي شيبة: 10/188 عن الحسن بن موسى، وأحمد 3/192 عن بهز بن أسد وحسن بن موسى، والطيالسي (2007)، كلهم عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد. وأخرجه النسائي 8/270 في الإستعاذة عن محمد بن المثنى، عن الطيالسي، عن همام، عن قتادة، به. (كذا عند النسائي: عن الطيالسي، همام، والطيالسي رواه في مسنده عن حماد).

www.islamicurdubooks.com

الدَّجَّالِ (12:5)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندگی اور موت کے شر' قبر کے عذاب اور دجال کے شر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ مِنْ شَرِّ الْمَحْيَا الَّذِىْ يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ التَّعَوُّذُ مِنْهُ الْفِتْنَةُ، وَكَذٰلِكَ الْمَمَاتُ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ زندگی کا وہ شر' جس سے پناہ مانگنا آدمی پر لازم ہے اس سے مراد فتنہ ہے یہی حکم موت کا ہے

1019 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: (متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ . (5: 12)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب' جہنم کے عذاب' زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ذِكْرُ التَّعَوُّذِ الَّذِىْ يُعَاذُ الْاِنْسَانُ مِنْهُ مِنْ نَهْشِ الْهَوَامِّ

اس دم کا تذکرہ جس کے نتیجے میں آدمی زہریلی چیزوں کے کاٹنے سے محفوظ رہتا ہے

1020 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ سَلْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ:

1018– إسناده صحيح، رجاله رجال الصحيح. محمد بن زياد هو القرشي الجمحي مولاهم، أبو الحارث المدني، روى له الجماعة، وأبو رافع: هو نفيع الصائغ المدني نزيل البصرة ثقة مشهور بكنيته. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (657) عن موسى بن إسماعيل، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 2/469 عن عبد الرحمٰن بن مهدي، و 482 عن وكيع، كلاهما عن حماد بن سلمة، بهذا الإسناد. وانظر (1002) المتقدم.

1020– إسناده صحيح على شرط الشيخين، وأخرجه الطيالسي 1/258، وأحمد 2/522 عن عبد الملك بن عمرو، كلاهما عن هشام الدستوائي، بهذا الإسناد . وأخرجه البخاري (1377) في الجنائز: باب التعوذ من عذاب القبر، عن مسلم بن إبراهيم، ومسلم (588) (131) من طريق ابن أبي عدي، كلاهما عن هشام الدستوائي، به. وأخرجه عبد الرزاق (6755) ، ومسلم (588) في المساجد: باب ما يستعاذ منه في الصلاة، والنسائي 8/275 و 278 في الاستعاذة من عذاب النار، وأبو عوانة 2/235 و 236، من طرق عن يحيى بن أبي كثير، به وصححه ابن خزيمة برقم (721) . وأخرجه النسائي 8/275 في الاستعاذة من عذاب جهنم، وشر المسيح الدجال، من طريق يحيى بن أبي كثير، عن أبي أسامة، عن أبي هريرة . وأخرجه ابن أبي شيبة 10/190، والبخاري في الأدب المفرد (648) ، والترمذي (3604) في الدعوات: باب في الاستعاذة. وأورده المؤلف من طرق أخرى برقم (1002) و (1018) .

www.islamicurdubooks.com

اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ یَزِیْدَ بْنَ اَبِیْ حَبِیْبٍ، وَالْحَارِثَ بْنَ یَعْقُوْبَ حَدَّثَاهُ، عَنْ یَّعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِی الْبَارِحَةَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّكَ. (1:104)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! گزشتہ رات مجھے بچھو نے ڈنگ مار دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیتے:

''(اللہ تعالیٰ نے) جو بھی چیز پیدا کی ہے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں''۔

تو وہ (بچھو) تمہیں نقصان نہ پہنچاتا۔

ذِكْرُ الشَّیْءِ الَّذِیْ يَحْتَرِزُ الْمَرْءُ لِقَوْلِهٖ عِنْدَ الْمَسَاءِ مِنْ لَسْعِ الْحَيَّاتِ

اس چیز کا تذکرہ جسے شام کے وقت پڑھنے سے آدمی سانپ کے کاٹنے سے محفوظ رہتا ہے

1021 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ،

1021- إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه فى صحيحه (2709) فى الذكر والدعاء: باب التعوذ من سوء القضاء، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (587) عن وهب بن بيان، كلهم عن عبد الله بن وهب، به. وأخرجه النسائى أيضاً (586) عن أحمد بن عمرو بن السرح، عن عبد الله بن وهب، عن الليث، عن ابن أبى حبيب، عن يعقوب، عن أبى صالح، به. وأخرجه مسلم (2709)، والنسائى (585) عن عيسى بن حماد. (2) إسناده حسن، سهيل بن أبى صالح، قال الحافظ فى التقريب: صدوق تغير حفظه بأخره، أخرج حديثه مسلم والأربعة، وروى له البخارى مقرونًا وتعليقًا، وأخرجه البغوى فى شرح السنة (93) من طريق أبى مصعب أحمد بن أبى بكر بهذا الإسناد، وما بين الحاصرتين منه، وهو فى الموطأ 2/952 فى الجامع: باب ما يؤمر به من التعوّذ، ومن طريقه أخرجه أحمد 2/375، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (589). وأخرجه أحمد 2/290، والترمذى (3605) فى الدعوات، عن يحيى بن موسى، والنسائى فى عمل اليوم والليلة (590) عن محمد بن عبد الله بن المبارك، كلهم عن يزيد بن هارون، عن هشام بن حبان، عن سهيل بن أبى صالح، به. وأخرجه النسائى فى عمل اليوم والليلة (588) عن محمد بن سليمان لوين، عن حماد بن زيد، وأبو داوٗد (3898) فى الطب: باب كيف الرقى، عن أحمد بن يونس، عن زهير، كلاهما عن سهل بن أبى صالح، به. وأخرجه النسائى (592) عن إبراهيم بن يوسف الكوفى، وابن ماجة (3518) فى الطب: باب رقية الحية والعقرب، عن إسماعيل بن بهرام، كلاهما عن عبيد الله الأشجعى، عن سفيان، عن سهيل بن أبى صالح، به. قال البوصيرى فى مصباح الزجاجة: إسناده صحيح، ورجاله ثقات. وسيورده المؤلف برقم (1022) من طريق جرير بن حازم، عن سهيل، به، وبرقم (1036) من طريق عبيد الله بن عمر، عن سهيل، به. وفى الباب عن خولة بنت الحكيم الأنصارية عند ابن أبى شيبة 10/287، ومسلم (2708) فى الذكر والدعاء.

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ، قَالَ: مَا نِمْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مِنْ اَيِّ شَيْءٍ؟، قَالَ: لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) : اَمَا اِنَّكَ لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ . (2:1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسلم قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے عرض کی: گزشتہ رات میں سو نہیں سکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کس وجہ سے؟ اس نے عرض کی: مجھے بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیے ہوتے۔

''(اللہ تعالیٰ نے) جو چیز پیدا کی ہے میں اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

تو انشاء اللہ اس (بچھو) نے تمہیں نقصان نہیں پہنچانا تھا۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِنَّمَا يَحْتَرِزُ بِقَوْلِهِ مَا قُلْنَا مِنْ لَسْعِ الْحَيَّاتِ عِنْدَ الْمَسَاءِ اِذَا، قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا مَرَّةً وَاحِدَةً

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو کلمات ذکر کیے ہیں' اسے شام کے وقت پڑھنے سے

آدمی سانپ کے کاٹنے سے اس وقت محفوظ رہتا ہے' جب وہ اس کلمے کو تین مرتبہ پڑھے' یہ نہیں کہ صرف ایک مرتبہ پڑھے

1022 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): مَنْ قَالَ حِيْنَ يُمْسِي: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، لَمْ تَضُرَّهُ حَيَّةٌ اِلَى الصَّبَاحِ ، قَالَ: وَكَانَ اِذَا لُدِغَ اِنْسَانٌ مِنْ اَهْلِهِ، قَالَ: اَمَا، قَالَ الْكَلِمَاتِ؟. (2:1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جو شخص شام کے وقت یہ کلمات پڑھے:

''(اللہ تعالیٰ نے) جو بھی چیز پیدا کی ہے' میں اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

وہ تین مرتبہ انہیں پڑھے تو صبح تک کوئی سانپ (یا زہریلی چیز) اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) ان کے گھر والوں میں سے جب کسی کو (کوئی زہریلی چیز) کاٹ لیتی تو وہ یہ کہتے: کیا اس نے وہ کلمات نہیں پڑھے تھے۔